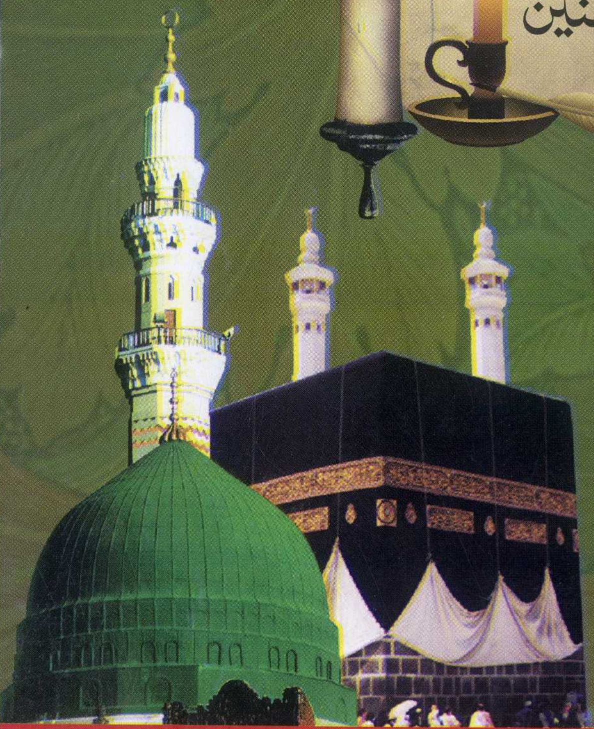
التسعین

فی فضائل

امیر المؤمنین



تالیف

حضرت صاحبزادہ سید محمد عباس علی گیلانی

خانوادہ حجرہ شاہ مقیم

نام کتاب: التسعین فی فضائل امیر المؤمنین

تالیف: صاحبزادہ سید محمد عباس گیلانی

ترجمہ: علامہ محمد رشید

کمپوزنگ: محمد صدیق ولی فریدی

اشاعت اول: 2014

تعداد 1000

ہدیہ:

ملنے کا پتہ:

سٹاک و تقسیم کار: کرمانوالہ بک شاپ

مکتبہ حنفیہ لاہور

ضیاء القرآن پبلیکیشنز

پراچہ بکڈپو حجرہ شاہ مقیم

چشتی کتب خانہ فیصل آباد

زیر اہتمام: خدام آستانہ عالیہ کُٹیا شریف، شادیوال ساہواں، مرغزار کالونی

ملتان روڈ لاہور 0300/0321 -4034387

هُوَالْفَتَّاح

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

انتساب

حضرت میراں بہاول شیر قلندر رحمۃ اللہ علیہ

اور

حضرت شاہ مقیم محکم الدین رحمۃ اللہ علیہ

کی بارگاہ عالیہ

اور

حضرت سید نیاز علی گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اور

محب اہل بیت حاجی محمد الیاس بانی ادارہ جمال مصطفیٰ

اور

محب اہل بیت قاری محمد یوسف

دم میراں لعل پاک بہاول شیر قلندر

جشن مولود کعبہ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

[redacted]

منقبت حضرت علی کرم اللہ وجہہ

از حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب جامی رحمۃ اللہ علیہ

*

بزرگان سلسلہ عالیہ نقشبندیہ و سہروردیہ عموماً اور بزرگان سلسلہ عالیہ چشتیہ و قادریہ خصوصاً اس منقبت کو بعد از نماز فجر ورد زبان و حرز جان بنا کر رکھتے ہیں اس کے فوائد بے شمار ہیں

علی شاہِ حیدر اماماً کبیراً — کہ بعد از نبی شد بشیراً نذیراً
زمین و آسماں عرش و کرسی بحکمش — علی داں علیٰ کل شیءٍ قدیراً
علی ابن عمِّ محمد رسول است — چوں موسیٰ اُخی گفت ہاروں وزیراً
علی اولیاء را دلیل است برحق — علی انبیاء را ولیاً نصیراً
ز تو ہست روشن مہ و مہر و کوکب — تو ہی در دو عالم سراجاً منیراً
ز اطعامِ لذاتِ دنیائے فانی — علی کرد افطار خبزاً شعیراً
بود "یطعمون الطعام" از تو شاہا — بہ مسکین و دیگر یتیماً اسیراً
کسے را کہ مہرِ علی است در دل — شود ایمن از شرہٗ مستطیراً
چہ باکست مداح مولا علی را — ز یوماً عبوساً و از قمطریراً
بہ ہر کس کہ بوئے ولائے تو آید — چہ حاجت کہ پرسند منکر نکیراً
"سقاہم شراباً طہوراً" ز کوثر — نہ بینند ز شمساً و لا زمہریراً
بجنگ احد چوں نبی ماند تنہا — خدا آتش فرستادہ نادِ[1] علی را
بہ بد خواہِ اولادِ حیدر خدا گفت — کہ یدعو ثبوراً و یصلی سعیراً
ز تو نیست پوشیدہ احوال جامی — کہ ہستی بمعنی سمیعاً بصیراً

---

[1] نادِ علیاً مظہر العجائب والغرائب تجدہٗ عوناً لک فی النوائب بنبوّتک یا محمد بولایتک یا علی

آفتابِ وجود اهلِ صفا	واں امامِ متیں ولی خُدا
آں امامے کہ قائم است بحق	در زمین و زماں و ارض و سما
اوست جانے حقیقت انساں	جملہ فانی شود او برجا
او بعلم است بر سرِ عالم	او بفقر است بر سرِ فقراء
تاشود روشنت کہ والی اوست	بامن اے خواجہ کم کنی غوغا!
مومناں ہمہ رو بہ اُو دارند!	کہ امیر است و ہادی و مولا
گفت احمدؐ خود از سرِ تحقیق	کہ علیؓ است ولی بسرِ دوسَرا
سِرّ او دید سیدِ کونین	در شبِ قرب در مقامِ دنیٰ
اُو علیؓ است ابنِ عمّ رسولؐ	اوست والی و شوہرِ زہراؓ
از علیؓ ے شنید نطقِ علیؓ	لعلی جُز علی نبود آنجا
ذرّہ نیست بے مشیّتِ اُو	از ثریٰ تاکہ فوقِ فرقِ ثرا
عارفاں را جمال و قدرتِ قدر	شادیٔ جاں مردمِ عرفا
ماہمہ ذرہ ایم اُو خورشید	ماہمہ قطرہ ایم اُو دریا
ماہمہ مردہ ایم اُو زندہ!	ماہمہ پستی ایم اُو اعلیٰ
شمس الدین چونکہ صافی در عشق	جاں فدائے کن برائے مولا
تاشود جانت واصل جاناں	تا رسد قطرہ ات سوئے دریا
بندہ خاندان بجاں مے باش	گہ بخواہد رسی بہ تخت و روا

(ترجمہ)

۱۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ اہلِ صفا یعنی اولیاء اللہ کے وجود کے لئے مثل آفتاب ہیں۔ آپ مومنین کے امام اور اللہ کے ولی ہیں۔

۲۔ آپ ایسے امام ہیں کہ جن کا وجود حق تعالیٰ کے ساتھ قائم ہے۔ زمین و

زماں اور ارض و سماء میں۔
۳ - آپ حقیقتِ انسان کی جان ہیں۔ جبکہ سب کچھ فنا ہو جائے گا وہ اپنی جگہ مستقل رہیں گے۔
۴ - آپ اپنے علم کی وجہ سے سارے عالم کے سردار ہیں۔ اور اپنے فقر کی وجہ سے سارے فقراء کے آقا ہیں۔
۵ - اے بحث کرنے والے میرے ساتھ بحث نہ کر۔ جب تک تجھ پر یہ روشن نہ ہو جائے کہ حضرت علیؓ سب کے مولا ہیں۔
۶ - تمام مومنین کا روئے ارادت آپ کی طرف ہے۔ کیونکہ آپ امیر، ھادی اور مولا ہیں۔
۷ - خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے از روئے تحقیق فرمایا ہے۔ کہ حضرت علیؓ دونوں جہانوں کے ولی ہیں۔
۸ - حضرت علیؓ کی حقیقت کا سَرورِ کونینؐ نے شبِ قرب یعنی شبِ معراج میں مقامِ اَوْ اَدْنٰی میں مشاہدہ کیا۔
۹ - حضرت علیؓ وہ ہیں جو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے چچا زاد بھائی ہیں۔ اور خاتونِ جنّت کے والی اور شوہر ہیں۔
۱۰ - علیؓ نے علیؒ کا کلام سنا۔ (خدا کا نام بھی علیؒ) اور علیؓ کے لئے علیؒ کے سوا یعنی خدا کے سوا اور کوئی نہیں تھا۔
۱۱ - تحت الثریٰ سے ثریا تک کوئی ذرّہ اس کی مشیّت کے خلاف نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی مشیّت، مشیّتِ حق میں گم ہے۔
۱۲ - تمام عارفانِ حق کا حُسن اور قدر و کمال حضرت علیؓ کے وجود سے ہے اور ان کی سب خوشی آپ کے دم سے ہے۔
۱۳ - ہم سب ذرّات ہیں اور وہ خورشیدِ عالم تاب ہیں۔ ہم سب قطرے ہیں

بحقِ کسانے کہ در علم و فضل   بترویج دیں عمر کردند بذل
ان تمام لوگوں کے صدقہ میں جو علم و فضل میں یکتا ہیں اور جنہوں نے دین کی تبلیغ میں تمام عمر بسر کردی۔
(بذل = بخشش۔ انعام۔ عطا کرنا)

بحقِ کریمانِ دینِ متین   کہ ہستند دیں را نصیر و معین
دینِ متین کے ان کریموں کے صدقہ میں جو دین کے معاون و مددگار ہیں۔

بحقِ ضعیفانِ پیرانہ سال   کہ دارند در پارسائی کمال
پیرانہ سال ضعیفوں کے صدقہ میں جو تقویٰ میں کمال رکھتے ہیں۔

بحقِ جوانانِ اہل صلاح   علیہم تفتّح باب الفلاح
اہل صلاح جوانوں کے صدقہ میں جن پر فلاح کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔

کسانیکہ محزون و افسردہ اند   بحُبِ علی نیز غم خوردہ اند
جو لوگ افسردہ اور رنجیدہ ہیں اور جو لوگ حضرت علیؓ کی محبت میں غمگین ہیں۔

ترحَّم علیہم رؤف العباد   اَجِرہُم مِنَ النّار یوم التناد
یا رؤف العباد (بندوں پر بہت مہربان یعنی خداوند کریم) ان پر رحم فرما اور یوم حشر دوزخ کی آگ سے ان کو محفوظ رکھ۔ (شعر عربی میں ہے۔ یوم التناد = مراد یوم حشر)

کسانیکہ کردند خود را خراب   بغمہائے آلِ رسالتؐ مآب
جن لوگوں نے آلِ رسولؐ کے غم میں اپنے کو خراب کرلیا۔

مناجات

(۹۲۔اشعار)

الٰہی بحق نبی انام علیہ الصلوٰۃ و علیہ السّلام
یاالٰہی حضور نبی انام صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں ۔(انام معنی = مخلوقات)

بحقِ امام علی مرتضیٰ وصّیِ نبی و ولّیِ خُدا
الٰہی حضرت امام علی مرتضیٰؓ کے صدقہ میں جو حضور نبی کریمؐ کے وصی اور خدا کے ولی ہیں۔(وصی معنی= سربراہ کار۔نصیحت کرنے والا)

بحقِ بتول کہ زہراؓ است اُو نساء جہاں را ویست آبرو
حضرت بتول زہراؓ کے صدقہ میں جو دنیا کی تمام عورتوں کی آبرو ہیں۔(زہرا یعنی=روشن) بتول = دنیا سے تعلق قطع کرنے والی۔کنواری مراد حضرت سیدۃ النسا فاطمہ زہراؓ)

بحقِ امام حسنؓ مجتبےٰ جگر گوشۂ شاہ مشکل کشاؓ
حضرت امام حسن مجتبیٰؓ جگر گوشہ حضرت مشکل کشا کے صدقہ میں۔

بحقِ امام شہیداں حسینؓ شہادت ازو یافتہ زیب و زین
شہیدوں کے امام حضرت امام حسینؓ کے صدقہ میں جس سے شہادت کو زیبائش وعزت ملی۔

بحقِ امام شہِ دین و داد کہ نامش علیؓ ہست و زین العبادؓ
دین و دنیا کے بادشاہ امام کے صدقہ میں جن کا نام علی زین العابدینؓ ہے۔

بحقِ امام کہ باقرؓ خطاب شنیدیم اُو را ز روی کتاب
اس امام کے صدقہ میں جن کا خطاب کتاب کی رو سے باقرؓ سنا گیا۔

بحقِ امام کہ اُو جعفرؓ ست بصدق و صفا خلق را رہبرست
حضرت امام جعفرؓ کے صدقہ میں جو صدق وصفا میں خلق کے رہبر ہیں۔

بحقِ امام کہ موسیٰؓ ست نام ازو یافتہ شرع و دیں انتظام
اس امام کے صدقہ میں جن کا نام موسیٰ ہے جن سے شرع اور دین کا انتظام میسر ہوا۔

بحقِ امام علیؑ رضاؑ لقب ضامن و ثامن آمد ورا
حضرت امام علی رضاؑ کے صدقہ میں کہ جن کا لقب ضامن و ثامن ہے۔
(ضامن معنی = ضمانت دینے والا، ذمہ دار + ثمن معنی = قدر و قیمت + ثامن = بہت قدر و قیمت والا)
بحقِ امام محمدؑ تقیؑ کہ دینِ نبیؐ شُد از و منجلی
حضرت امام محمد تقیؑ کے صدقہ میں کہ جن سے دین نبی روشن ہوا۔ (منجلی = روشنی)
بحقِ امام نقیؑ رہنما شفیعِ خلایق بروز جزا
حضرت امام نقیؑ رہنما کے صدقہ میں جو روز جزا خلائق کے شفیع ہونگے۔
بحقِ امام حسن عسکریؑ کہ سوئے حقیقت کند رہبری
حضرت امام عسکریؑ کے صدقہ میں جو حقیقت کی جانب رہبری کرتے ہیں۔
بحقِ امام کہ مہدیستؑ آں جہاں منتظر کے شود اُو عیاں
حضرت امام مہدی کے صدقہ میں جن کیلئے دنیا منتظر ہے کہ کب ظاہر ہونگے۔
بحقِ ہمہ ذرّیات رسولؐ کہ ہستند شاں جملہ اہل قبول
تمام آلِ رسولؐ کے صدقہ میں جو تمام مقبول لوگوں میں ہیں۔
بحقِ مُحبان و اشیاع شاں بحقِ غلامانِ و اتباع شان
ان کے تمام چاہنے والوں اور مددگاروں کے صدقہ میں اور انکے غلاموں اور اتباع کرنے والوں کے صدقہ میں۔ (اشیاع = شیعہ کی جمع۔ مددگار۔ گروہ) (اَتباع = پیرو۔ اِتّباع کرنے والے)
بحقِ بنائے کہ بیت الحرم بود نام او کعبۃ اللہ ہم
بیت الحرم کے صدقہ میں جس کا نام کعبۃ اللہ ہے۔
بحقِ ملائک کہ بر انقیاد کمر بستہ انداز سر اعتقاد
تمام ملائکہ کے صدقہ میں جو اطاعتِ حکم میں عقیدت کے ساتھ تیار رہتے ہیں۔
انقیاد = تابع ہونا، مطیع ہونا
بحقِ صحائف کہ بر انبیاءؑ بتعلیمِ خلق آمدہ از سما
تمام صحائف (کتابوں) کے صدقہ میں جو انبیاء پر آسمان سے خلق کی تعلیم کیلئے نازل ہوئیں۔

بحقِ همہ اولیاؒ انبیاؑ که بودند شاں خاصگانِ خُدا

تمام انبیاء اور اولیاء کے صدقہ میں جو خاصانِ خدا میں سے ہیں۔

بحقِ کسانے کہ با مصطفےٰ شہادت گرفتند اندر غزا

ان تمام لوگوں کے صدقہ میں جو حضورؐ کے ساتھ غزوات میں شریک ہوئے اور شہید ہوئے۔
(غزا = جہاد (وہ جنگیں جن میں حضور ختمی مرتبؐ بہ نفس نفیس شریک ہوئے غزوات کہلاتی ہیں)

بحقِ کسانیکہ با مرتضےٰؓ رفاقت نمودند اندر وغا

ان تمام لوگوں کے صدقہ میں جنہوں نے جنگوں میں حضرت علیؓ کا ساتھ دیا۔ (وغا = جنگ۔ لڑائی)

بحقِ شہیدانِؓ دشتِ بلا که دادند جاں در رضائے خُدا

تمام شہیدانِ دشتِ بلا (کربلا) کے صدقہ میں جنہوں نے رضائے الٰہی میں اپنی جانیں قربان کیں۔

بحقِ شہنشاہ دیں غوثؓ پاک نوازندہَ اَز سَمک تا سَماک

شہنشاہِ دین حضرت غوث پاکؓ کے صدقہ میں جن کی صدا از سمک تا سماک (یعنی تحت الثریٰ سے آسمان کی بلندیوں) تک گونج رہی ہے۔ (سمک = وہ مچھلی جس کے متعلق پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ اس پر زمین ٹکی ہوئی ہے۔ کنایۃً مراد انتہائی نچلی سطح)

بحقِ شہنشاہ ایں بارگاہ که ہر فرد فردست عالم پناہ

اس شہنشاہِ دین کی بارگاہ کے صدقہ میں کہ جس کا ہر فرد عالم پناہ ہے۔

بحقِ کسانیکہ دیوانہ اند بشمعِ جمال تو پروانہ اند

ان تمام لوگوں کے صدقہ میں جو تیرے دیوانے اور تیری شمعِ جمال کے پروانے ہیں۔

بحقِ حریفانِ رندانہ وش که از جام عشقت شدہ بادہ کش

ان تمام میکش دوستوں کے صدقہ میں جو تیرے عشق کے جام سے شراب پیتے ہیں۔

بحقِ قلندروشاں خاکسار که دارنداز سلطنت ننگ و عار

ان قلندروں اور خاکساروں کے صدقہ میں جو اپنا تخت و تاج تک تیری خاطر چھوڑ دیتے ہیں۔

بحقِ مشائخ که در راہ دیں نجوم الہُدیٰ اندوشمس الیقیں

ان تمام مشائخ کے صدقہ میں جو دین کے راستہ میں نجوم الھدیٰ (ھدایت کے ستارے) اور شمس الیقین (یقین کے سورج) ہیں۔

بدوستیِ نبی و ولی اساس نہاد
نبی اور ولی کی دوستی پر، بنیاد دھری
جہان و ہر چہ درو ہست خالقِ جبّار
دنیا کی اور جو کچھ اس میں ہے، خالقِ جبار نے

اگر نہ ذاتِ نبی و ولی بُدے مقصود
اگر نبی اور ولی کی ذات مقصود نہ ہوتی
جہاں بکتمِ عدم رفتے ہمچو اوّل بار
پہلے کی طرح دنیا عدم کے پردے میں چلی جاتی

نوشتہ بر درِ فردوس کاتبانِ قضا
تقدیر کے کاتبوں نے۔ جنت کے دروازے پر لکھ دیا ہے
نبی رسول و ولیعہد حیدرِ کرّار
نبی رسول ہے، اور حیدر کرّار ولی عہد ہے

امامِ جنّی و انسی علیؓ بود کہ علیؓ
جنوں اور انسانوں کے امام علی ہیں اس لیے کہ علی
زکُلِ خلق فزونست از صغار و کبار
تمام مخلوق سے بڑھے ہوئے ہیں، چھوٹوں اور بڑوں سے

علی عزیز و علی عزّت و علی افضل
علی عزیز ہیں اور علی عزت ہیں اور علی افضل ہیں
علی لطیف و علی انور و علی انوار
علی لطیف ہیں، اور علی انور ہیں اور علی انوار ہیں

علی ست فتوح و علی ست راحتِ روح
علی فتحوں کی فتح ہیں، علی روح کی راحت ہیں
علی ست فاضل و افضل علی سر و سردار
علی فاضل اور افضل ہیں علی سر اور سردار ہیں

علی سلیم و علی سالم و علی مسلم
علی سلیم ہیں، علی سالم ہیں اور علی مسلم ہیں
علی قسیمِ قصور و علی ست قاسمِ نار
علی جنتیں بانٹنے والے ہیں اور علی جہنم تقسیم کرنیوالے ہیں۔

علی صفی و علی صافی و علی صوفی
علی صفی ہیں اور علی صافی ہیں اور علی صوفی ہیں
علی وفی و علی صفدر و علی سردار
علی وفادار ہیں اور علی صف شکن ہیں اور علی سردار ہیں

علی نعیم و علی ناعم و علی مُنعم
علی نعیم ہیں اور علی نعمتوں والے اور علی نعمتیں دینے والے ہیں
علی بوَد اسد اللہ قاتلِ کفار
علی اللہ کے شیر، کافروں کو قتل کرنیوالے ہیں

علی ز بعدِ محمدؐ ز ہر چہ ہست بہ است
علی، محمدؐ کے بعد ہر موجود سے بہتر ہیں
اگر تو مومنِ پاکی نظر دریغ مدار
اگر تو پاک مومن ہے نگاہ نہ ہٹا

بحقِ نورِ محمدؐ با آدمؑ و بہ خلیلؑ
محمد کے نور کی قسم، آدم اور خلیل اللہ کی قسم
بحقِ شیثؑ و شعیبؑ و بہ ہُودِ کم آزار
شیثؑ اور شعیبؑ اور نہ ستانیوالے ہود کی قسم

بحقِ یوسف و یعقوب و یحییٰ و لقمان
یوسف اور یعقوب اور یحییٰ اور لقمان کی قسم
بحقِ نوح نجی درمیان دریا بار
زبردست دریا میں نجات حاصل کرنیوالے نوح کی قسم

بحقِ عزّتِ توریت و حرمتِ انجیل
توریت کی عزت اور انجیل کی حرمت کی قسم
بحقِ جمعِ زبور و بحقِ روزِ شمار
زبور کے مجموعہ، اور قیامت کی قسم

بحقِ دانشِ اسحٰق و شوقِ اسمٰعیل
اسحاق کی دانش اور اسماعیل کے شوق کی قسم
کہ در رضائے خدا کرد جانِ خویش نثار
جس نے خدا کی رضامندی میں اپنی جان قربان کردی

بحقِ یوشع و الیاس و لوط و اسکندر
یوشع، اور الیاس، اور لوط اور سکندر کی قسم
بحقِ نغمۂ داؤد و صوتِ خوش گفتار
داؤد کے نغمہ اور خوش گفتار آواز کی قسم

بحقِ مہرِ سلیمان و زہدِ ابراہیم
سلیمان کی انگوٹھی، اور ابراہیم کے زہد کی قسم
بحقِ عیسیٰ و موسیٰ و یونسِ غمخوار
عیسیٰ اور موسیٰ اور غمخوار یونس کی قسم

زنامِ اوست معلّق سماؤ کرسی و عرش
انہی کے نام سے آسمان، اور کرسی و عرش معلق ہیں
زذاتِ اوست مطبّق زمیں بدیں ہنجار
انہی کی ذات سے زمین اس طور پر طبقہ وار ہے

علی امام و علی آمین و علی ایماں
علی امام ہیں اور علی بابرکت ہیں اور علی ایمان ہیں
علی امین و علی سرور و علی سردار
علی امین ہیں، اور علی سرور ہیں اور علی سردار ہیں

علی علیم و علی عالم و علی اعلم
علی علیم ہیں اور علی عالم ہیں اور علی اعلم ہیں
علی حکیم و علی حاکم و علی گفتار
علی حکیم ہیں، اور علی حاکم ہیں اور علی گفتار ہیں

علی نصیر و علی ناصر و علی منصور
علی نصیر ہیں، اور علی ناصر ہیں اور علی منصور ہیں
علی مظفّر و غالب علی سر و سردار
علی مظفّر ہیں اور غالب ہیں علی سر اور سردار ہیں

بحقِّ قوّتِ جبریل و صورِ اسرافیل
جبریل کی قوّت، اور اسرافیل کے صور کی قسم
بحقِّ قابضِ ارواح در یمین و یسار
دائیں اور بائیں طرف میں روحوں کو قبض کرنیوالے کی قسم

بحقِّ حاملِ عرش و بقُربِ میکائیل
عرش کو اٹھانے والے اور میکائیل کے قرب کی قسم
بحقِّ چار کتابِ ستودۂ جبّار
خدا کی تعریف کی ہوئی چاروں کتابوں کی قسم

بحقِّ جملۂ قرآں بہ صُحفِ ابراہیم
پورے قرآن اور ابراہیم کے صحیفوں کی قسم
بحقِّ جملۂ مَردانِ واقفِ اسرار
رازوں کے جان کار تمام مَردوں کی قسم

بحقِّ سوزِ فقیرانِ بیگنہ در بند
بے خطا قیدی فقیروں کے سوز کی قسم
بحقِّ زاریِ رنجورِ بیکس و بے یار
بے یار اور بے کس، رنجیدہ کی آہ و زاری کی قسم

بحقِّ چہرۂ زردِ فقیرِ سرگرداں
پریشان فقیروں کے زرد چہرے کی قسم
بحقِّ دردِ اسیرانِ خانماں بیزار
گھروں کے بیزار، قیدیوں کے درد کی قسم

بحقِّ ضربِ جوانانِ راہِ دیں با کفر
دین کے راستے کے جوانوں کی کفر کے ساتھ تلوار بازی کی قسم
بحقِّ زاریِ پیرانِ خوار و زار و نزار
ذلیل، اور کمزور، اور عاجز بوڑھوں کی عاجزی کی قسم

بحقِّ دینِ محمدؐ بخونِ پاکِ حسینؑ
محمدؐ کے دین اور حسینؑ کے پاک خون کی قسم
بحقِّ مردمِ نیکِ مہاجر و انصار
مہاجر اور انصار، نیک مردوں کی قسم

کہ نیست دینِ ہدیٰ را بقولِ پاک رسولؐ
کہ نہیں ہے پاک رسول کے قول کے مطابق دین ہدیٰ کا
امام غیرِ علی بعدِ احمدِ مختار
امام علی کے سوا احمد مختار کے بعد

زبعدِ او حسنؑ ست و حسین بعدِ او
ان کے بعد حسن ہیں اور ان کے بعد حسین
مجوئے جہل بریں کار مومنِ دیندار
اے دیندار مومن! اس کام میں نادانی نہ برت

بجہلِ غافلِ مستغرقی بغفلہ ہمی
تو جہل میں غافل اور ڈوبا ہوا ہے، غفلت کی وجہ سے
زرنگ می نشناسی سفیدی از زنگار
زنگ کی وجہ سے تو سفیدی کو زنگار سے شناخت نہیں کرتا ہے

بجہد و سعیِ منِ خستہ دل چہ سود ترا
مجھ دل خستہ کی کوشش اور سعی سے تجھے کیا فائدہ!
مگر زخوابِ جہالت ہمی شوی بیدار
شاید نادانی کی نیند سے تو بیدار ہو جائے

سطور فی احوال المصنف

نقیب الاشراف غوث الوری ابوحسین صاحب زادہ السید محمد عباس علی الگیلانی الرزاق مدظلہ العالی رئیس و مسؤل اسرۃ الگیلانیۃ عتبہ العالیہ حجرہ شاہ مقیم عالم فاضل نبیل و عارف وُلد فی اسرۃ العلمیۃ سنہ 1980 میلادی فی حجرۃ شاہ مقیم و ابوہ السید نیاز علی الگیلانی کان عالما فاضلا فی علوم العقلیۃ والنقلیۃ

بدء الدرس فی بیتہ عند المعلم الخاص و قراء القرآن مع قواعد و تجویدہ و ایضاً بدء التعلیم الاکادمی فی بلدہ۔ و بعد سنوات دخل فی جامعۃ الفریدیۃ الاسلامیۃ وحصل شہادۃ الماجستر ثم بدء التعلیم الجوزۃ و دخل فی مدرسۃ جامعہ النظامیۃ الرضویۃ و جامعۃ الغوثیۃ الحنفیۃ ثم دخل فی مدرسۃ جامعۃ الاشرفیۃ لاہور ثم دخل فی جامعۃ اسلامیۃ طبیۃ وحصل شہادۃ الطب وعندہ تصانیف عدیدۃ و نذکر ھنا بعض اسماء الکتب المعروفۃ

۱ الایمان بالملائکۃ ۲ در ثمین فی یدیہ السالکین ۳ میثاق توحید ۴ مناقب حسنین کریمین ۵ فضائل قرآن ۶ سیف مبین فی مناقب آل یاسین ۷ تاجدار نبوت ۸ شرح در العجائب ۹ الایمان ۱۰ مناقب علی ۱۱ شرح مثنوی ۱۲ در ثمین فی تذکرۃ المرشدین ۱۳ عقد سید ام کلثوم ۱۴ زھرا عزیز

اللہ یتقبل منہ و شکر اللہ مسعیہ و زید توفیقہ

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ

مظہر حیات

ترجمہ: نقیب الاشراف شہزادہ غوث الوریٰ، صاحبزادہ سید محمد عباس علی گیلانی رزاقی مدظلہ العالی۔ جانشین خانوادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم۔ آپ حجرہ شاہ مقیم میں حضرت سید نیاز علی گیلانی کے گھر میں آنکھ کھولی اور بچپن میں خاندان کی رسم کے مطابق استاد متعین کیا گیا جس سے آپ نے بسم اللہ شریف ابتداء کی۔ بعد ازاں دینی تعلیم کے لیے پاکستان کی معروف مرکزی علمیہ الجامعۃ الفریدیۃ ساہیوال میں شہادۃ العالیہ تک زیر تعلیم رہے اس کے بعد لاہور میں جامعہ حنفیہ غوثیہ جامعہ نظامیہ اور اشرف المدارس اوکاڑہ میں تعلیم مکمل کی۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے شہادت الطب کی سند حاصل کی۔ آپ کی بعض تصانیف درج ذیل ہیں

(۱) الایمان بالملائکۃ (۲) در ثمین فی یدیہ السالکین (۳) میثاق توحید (۴) مناقب حسنین کریمین (۵) فضائل قرآن (۶) سیف مبین فی مناقب آل یاسین (۷) تاجدار نبوت (۸) شرح در العجائب (۹) الایمان (۱۰) مناقب علی (۱۱) شرح مثنوی (۱۲) در ثمین فی تذکرۃ المرشدین (۱۳) عقد سیدام کلثوم (۱۴) زہرا عزیز (۱۵) ذوالفقار حیدری (۱۶) التسعین فی فضائل امیر المؤمنین

والسلام

سگِ درگاہ حجرہ شاہ مقیم

محمد مظہر حیات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسول الله ﷺ و اہل بیتہ و اخیہ و خلیفتہ اما بعد اعوذ بالله من الشیطن الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم۔ قال الله تعالیٰ فی شانہ و اہل بیتہ و اخیہ [اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا]

(سورۂ احزاب آیت نمبر33)

ھذہ ایۃ الکریمۃ نزلت فی شان عترتہ قال اصحاب النبی ھذہ آیۃ الکریمۃ نزلت فی حق علی و فاطمۃ و حسن و حسین علیھم السلام و ایضًا آیات کثیرۃ نزلت فی شان خلیفۃ الرسول وحجۃ الله علی العالمین، اسدالله الغالب امام المشارق ولمغارب علی ابن ابی طالب صلوٰۃ الله علیہ ۔ عن ابن عباس قال رسول الله ﷺ فی شان علی ان ابی طالب کرم الله وجھہ الکریم لو ان الاشجار اقلام و البحر مداد و الجن حساب و الانس کتاب ما احصوا فضائل علی ابن ابی طالب

(ینابیع المودۃ الباب الاربعون ص۱۲۱ المطبوعہ کتاب القرشی البیروتی ایران)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے اور درود و سلام ہو محمد رسول اللہ ﷺ پر آپ کی آل پر اور آپ کے بھائی خلیفہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم پر۔

اس کے بعد میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی اپنے حبیب ﷺ کے اہلبیت اور آپ کے اخی حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

[اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو تم سے ہر قسم کی ناپاکی دور کر کے تمھیں خوب ستھرا بنائے۔

محد ثین اور مفسرین کرام اور اہل تصوف فرماتے ہیں حضرت امام حسن اور امام حسین سلام اللہ علیہما کے حق میں نازل ہوئی۔ اور بہت ساری قرآنی آیت حضرت اسد اللہ الغالب امام المشارق ولمغارب کے شان میں نازل ہوئیں۔ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمام درختوں کی قلمیں بن جائیں سمندر سیاہی میں تبدیل ہو جائیں شمار کرنے میں جن اور انسان لگ جائیں تو پھر بھی فضائل علی ابن ابی طالب کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

قال الفقیر۔ هذه رسالة مختصرة فی مناقب علی ابن ابی طالب كرم الله وجهه الكريم۔ من اقوال النبی ﷺ فی عدد تسعين و سميتها التسعين فی فضائل امير المؤمنين۔ وعن جابر ابن عبد الله قال رسول الله ﷺ فان فيه تسعين خصلة من خصائل الاشياء، جمعها الله فيه وو لم يجمع فی احد غيره (سورة الدجی للسيد امير كبير الهمدانی)

فقیر پُر تقصیر عرض گزار ہے کہ یہ مختصر رسالہ مناقب حضرت علی ابن ابی طالب

کرم اللہ وجہہ الکریم میں ہے اور اس میں تسعین یعنی 90۔ اقوال نبی کریم ﷺ اور اصحاب ہیں۔ تسعین نام رکھنے کی وجہ بھی قول نبی کریم ﷺ ہے جیسا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے علی تم میں نوے انبیاء کے خصائص ہیں جو تمہارے علاوہ کسی اور میں جمع نہیں ہوئے۔

قال اللہ تبارك و تعالیٰ فی شان اهلبیت رسول [اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا] (سورۂ احزاب آیت نمبر 33)

قال الشیخ ابی عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی المتوفی نزلت هذا الایة فی اهل بیتی فدعا رسول اللہ ﷺ علیا و فاطمة و حسنا و حسینا فدخل معهم تحت کساء خیبری و قال هؤلآء اهل بیتی و قرا الایة و قال اللّٰهم اذهب عنهم الرجس و طهرهم تطهیرا۔ فقالت ام اسلمة و انا معهم یا رسول قال انت علی مکانك و انت علی خیر (الجامع الاحکام القرآن ج 14 ص 162 الرقم 5013 مطبوعه مکتبه رشیدیه کوئٹه باکستان، اخرجه الترمذی الرقم 3787 والطبری 28499 والحاکم ج 2 ص 416 و صححته و واقفه الذهبی مسلم نمبر 242 تفسیر ابن کثیر ج 3 ص 491)

عظمت اهل بیت فی نزول آیات القرآن و کثیر احادیث نبی المختار علیه السلام اول اصحاب النبی و اول المؤمن اخی الرسول ﷺ اول اصحاب الرسول ثلاثة النفوس یعنی ابو طالب و سیده ام

المؤمنین خدیجۃ الکبریٰ وحضرت علی بن ابی طالب سلمہ اللہ علیہا
اللہ تعالیٰ نے اہل بیت کی شان میں فرمایا
[اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا]
(سورۂ احزاب آیت نمبر33)

ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی فرماتے ہیں: یہ آیت نازل ہوئی تو حضور نبی کریم ﷺ نے بلایا حضرت علی، حضرت فاطمۃ الزہراء، حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کو اور ان کو داخل کیا خیبری چادر میں اور یہ کہا اللّٰھم اذھب عنھم الرجس و طھرھم تطھیرا اور یہ آیت تلاوت فرمائی [اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا] حضرت ام سلمہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں بھی ان کے ساتھ ہوں تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تو اپنے مقام پر ٹھیک ہے۔

عظمت اہل بیت میں قرآن کی کثیر تعداد اور احادیث موجود ہیں اور آپ کے بھائی۔ پہلے اصحاب رسول تین ہیں یعنی حضرت ابو طالب و حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور حضرت علی بن ابی طالب۔

نزلت یا ایھا الذین اٰمنوا فی القراٰن فی حقه علی ابی طالب۔ وھو اول اصحاب الرسول و اول المؤمن واول المصلی و ھو اسداللہ الغالب امام المشارق والمغارب وساقئ کوثروقسیم النار والجنة حجة اللہ امرا للہ و وارث علوم نبویة و سر من اسرار الالٰھیة اعنی علی ابن ابی طالب۔

جب یہ آیت نازل ہوئی تو یہ حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کے

حق میں نازل ہوئی اور آپ اول صحابی رسول اور اول مؤمن اور پہلے نمازی اور آپ اللہ تعالیٰ کے شیر آپ امام مشارق و مغارب ہیں آپ کرم اللہ وجہہ الکریم ساقی کوثر جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے اور وارث علوم نبویہ اللہ تعالیٰ کے رازوں کو جاننے وہ حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

التسعین فی فضائل امیر المؤ منین

حدیث نمبر: 1

روی السعید الخدری سئل عن رسول اللہ ﷺ عن ھذا الایة وقفھم عنھم مسؤلون الصفات آیت 24 قال رسول اللہ ﷺ سئل عن ولایة عیل ابن ابی طالب۔

(الصواعق المحرقة، ص 211، المطبوعة النوریة الرضویة ببلشنك كمبنی لاھور)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ سے اس [وقفھم عنھم مسؤلون] (اور انھیں کھڑا کرو یہ پوچھے جائیں گے) آیت کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا: ان سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ولایت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

حدیث نمبر: 2

عن عامر بن سعد بن ابی وقاص عن ابیه امر معاویة بن ابی سفیان سعدًا فقال ما منعك ان تسب ابا اتراب فقال اما ما ذکرت ثلاثا قالھن له رسول اللہ ﷺ فلن اسبه لان تکون لی واحدة منھن احب الی من حمرا منعم سمعت رسول اللہ ﷺ یقول ﷺ یقول له و خلفه فی بعض مغازیه فقال له علی یا رسول اللہ ﷺ خلفتنی مع اسناد و العصبیان فقال له رسول اللہ ﷺ اما ترضی

ان تکون منی بمنزلة هارون من موسیٰ الا لا نبوة بعدی و سمعته یقول یوم خیبر، لا اعطین الرایة رجلا یحب الله و رسوله قال فتطاولنا لها فقال ادعولی علیا فاتی به ارمد فبصق فی عینیه و رفع الرایة الیه ففتح الله علیه ولما نزلت هذه الایة ندع ابناءنا و ابناء کم (آل عمران 16) دعا رسول الله ﷺ علیا و فاطمة و حسنا و حسنا فقال اللهم هؤلاء اهلی

(صحیح مسلم کتاب فضائل باب من فضائل علی بن ابی طالب الرقم 6320، ص 1101، مطبوعه دار السلام ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابو سفیان نے حضرت سعد سے پوچھا کہ آپ ابو تراب پر سب (برا بھلا) کیوں نہیں کرتے تو حضرت سعد نے کہا کہ مجھے تین باتیں حضور نبی کریم ﷺ کی یاد ہیں جو ان کے بارے میں فرمائی۔ ان تین باتوں میں سے ایک ہی میرے لیے فرمائی ہوتی تو یہ سرخ اونٹوں سے زیادہ میرے لیے محبوب ہوتی۔

1) ایک جنگ کے دوران حضور نبی کریم ﷺ نے ان کو اپنا جانشین مقرر کر کے مدینہ چھوڑ گئے تو انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑے جا رہے ہیں تو آپ نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم کو میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی مگر میرے بعد نبوت نہیں ہے۔

2) فتح خیبر کے روز میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ

میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ اس سے محبت کرتے ہیں ہم منتظر تھے کہ آپ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا تو ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعے سے فتح نصیب فرمائی۔

3) جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اے رسول تم فرمادو آؤ ہم اپنے بچوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بچوں کو بلاؤ تو حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم حضرت فاطمۃ الزہراء اور امام حسن، امام حسین سلام اللہ علیہم کو بلا کر عرض کیا اے اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں۔

حدیث نمبر:3

عن معاذ بن جبل حب علی بن ابی طالب حسنة لا یضر معها سیئة و بغضه سیئة لا تنفع معها حسنة

(مسند الفردوس بما ثور الخطاب ج2 الرقم 2725 ص 142 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل روایت کرتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا حضرت علی کی محبت ایسی نیکی ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے کوئی برائی نقصان نہیں دے سکتی اور بغض علی ایسی برائی ہے جس کے ہوتے ہوئے کوئی نیکی نفع نہیں دے سکتی۔

حدیث نمبر:4

وعن ابی ذر و سلمان قالا اخذ النبی ﷺ بید علی فقال ان هذا

اول من آمن بی و هذا اول من یصافحنی یوم القیامة و هذا الصدق الاکبر و هذا فاروق هذه الامة یفرق بین الحق و الباطل وو هذا یعسوب المؤمنین و المال لعیوب الظالمین

(مجمع الزوائد کتاب المناقب ج 9 ص 85 الرقم 14597 اخرجه الطبرانی فی الکبیر برقم 6184 و او راد المصنف فی کشف الاستار برقم 2522)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت علی کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ یہ علی پہلا شخص ہے جو مجھ پر سب سے پہلے ایمان لایا۔ اور یہ علی قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے اور یہ صدیق اکبر ہیں اور اس امت میں یہ فاروق حق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں۔ اور سفید ہاتھ والوں کے سردار ہیں۔

حدیث نمبر:5

بھر بن حکیم یا علی ما کنت ابالی من مات من امتی و هو یبغضك مات یهودیا او نصرانیا۔

(مسند الفردوس بماثور الخطاب ج5 ص330 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت بہر بن حکیم روایت بیان کرتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے علی میری امت میں سے کو تجھ سے بغض کرتا ہوئے مرے گا وہ یہودی ہو کر مرے گا اور نصرانی ہو کر مرے گا۔

حدیث نمبر:6

عن ابن عباس رضی الله عنه علی باب حطة من دخل منه کان مؤمنا

و من خرج منه کا کافرا

(فیض القدیر حرف العین مطبع دار الحدیث القاهرہ مصر، ج5 ص649 الرقم 5592

اخرجه الدیلمی ج3ص 64 الرقم 4179 وابن عدی فی کامل ج4 ص 101

واورہ السخاوی فی المقاصد الحسنة ج1ص 170 والعجلونی فی کشف الخفاء ج1ص

204 وابن الجوزی فی العلل المتناهية ج1ص 241)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حطۃ کے بارے میں فرماتے تھے

جو اس میں داخل ہو گیا وہ مؤمن ہو گا اور جو اس سے نکل گیا کافر ہو گیا۔

حدیث نمبر:7

عن جابر بن عبد الله رضی الله عنهما قال قال رسول اللهه ﷺ

ان الله عزو جل جعل ذاية کل بنی فی صلبه و جعل ذریتی فی صلب علی

ابن ابی طالب اخرجه الطبرانی

(رشفه الصاوی ص 82 مطبوعة دار الکتب العلمية بيروت لبنان المعجم الکبير ج3

ص 43-44 الفردوس 1ص 2،، 17 دار الکتب وولوامع انوار الکوکب الدری ج2ص

57 عن الخطيب الطبرانی الصواعق المحرقة ص 221 مطبوعة النوايه الرضويه

ببلشنك كمبنی لاهور

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر نبی کی اولاد کو ان کی صلب میں رکھا اور میری اولاد کو علی بن ابی طالب کو صلب میں رکھ دیا۔

حدیث نمبر:8

اخرج الحافظ جمال الدین الزرندی عن ابن عباس رضی اللہ عنهما ان هذه الایة لما نزلت قال صل الله علیه وسلم لعلی (هو انت و شیعتك تاتی انت و شیعتك یوم القیامة راضین مرضین ویاتی عدوك غضابا مقمحین قال و من عدوی قال

(من تبرا منك و لعنك (الصواعق المحرقة ص 228 مطبوعة النورية الرضوية ببلشنك كمبنی لاهور

ترجمہ: حضرت ابن عباس فرماتے تھے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا کہ وہ تو اور تیری جماعت ہے تو اور تیری جماعت آئے گی کہ راضی ہوں گے اور راضی کیے جائیں گے۔

اور آئیں گے تیرے دشمن غصہ حضرت علی نے عرض کی کہ میرے دشمن کون ہیں؟ فرمایا کہ جو تجھ پر تبرا کریں۔

حدیث نمبر:9

عن ابی ذر رضی اللہ عنه قال قال رسول الله ﷺ من اطاعنی فقد اطاع الله ، من عصانی فقد عصی الله و من اطاع علیا فقد اطاعنی و من عصی علیا فقد عصانی هذا حدیث صحیح الاسناد و لم یخرجاه

(المستدرك علی الصحيحين كتاب المناقب باب ذكر اسلام امير المؤمنين علی ج 3 ص 334 الرقم 4675 مطبوعة قديمی كتب خانه كراتشی

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے ال لہ کی نافرمانی کی اور جس نے علی کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی

اور جس نے علی کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

حدیث نمبر:10

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ من سب علیا فقد سبنی و من سبنی فقد سب اللہ ادخلہ اللہ نار جھنم ولہ عذاب مقیم۔

(مسند الفردوس بما ثور الخطاب ج3 ص 542 الرقم 5689 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جس نے علی کو گالی دی اس نے مجھ کو گالی دی اور جس نے مجھ کو گالی دی اس نے اللہ کو گالی دی اس کو اللہ جہنم میں داخل فرمائے گا اور اس کے قائم رہنے والا عذاب ہو گا۔

حدیث نمبر:11

عن ابی ھریرۃ قال نظر النبی ﷺ الی علی والحسن والحسین و فاطمۃ فقال انا حرب عن حاربکم وسلم لمن سالمکم

(مجمع الزوائد کتاب المناقب باب فضل اھلبیت 92 ص 191 الرقم 14990 اخرجہ الامام احمد فی المسند ج2 ص 442 والطبرانی فی الکبیر ج5 ص 207 الرقم 3113 والاوسط ج5 ص 207 و اوردہ المصنف فی زوائد المسند برقم 3702 والحاکم فی المستدرك ج3 ص 149 والکنی والاسماء للدو لابی ج2 ص 160 وابن عساکر فی تعذیب تاریخ دمشق ج4 ص 319 والسیوطی فی الدر المنثور ج5 ص 199 وابن بی شیبۃ برقم 96112 والخطیب البغدادی فی تاریخ بغداد ج7 ص 13)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت علی، حسن، حسین اور فاطمہ رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھا اور فرمایا میں تمہارے دشمن سے دشمنی کرتا ہوں اور صلح کرتا ہوں جس سے تم صلح کرتے ہو۔

حدیث نمبر:12

جابر قال ماشك فی علی الا کافر و قال واللہ ما کنا نعرف منافقینا فی
عهد رسول اللہ ﷺ الا ببغضهم علیا۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس نے حضرت کرم اللہ وجہ الکریم کے بارے میں شک کیا وہ کافر ہے اور اللہ کی قسم ہم منافقین کو حضور کے زمانے میں بغض علی کے حوالے سے جانتے تھے۔

حدیث نمبر:13

عن انس بن مالك قال كان عند النبی ﷺ طیر فقال اللهم ائتنی
باحب خلقك الیك یاكل معی هذا الطیر فجاء علی فاكل معه

(جامع الترمذی کتاب المناقب باب حدیث الطیر الرقم 3721 مطبوعه دار السلام
ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس کھانے کے لیے پرندہ کا گوشت تھا آپ نے دعا کی اے اللہ تو میرے پاس بھیج اپنی مخلوق میں سے اپنی محبوب ذات کو جو میرے ساتھ مل کر یہ کھائے۔ تو حضرت علی آئے اور آپ نے ان کے ساتھ مل کر کھانا کھایا۔

حدیث نمبر:14

عن البراء بن عاذب قال اقبلنا مع رسول اللہ ﷺ فی حجته التی
حج فنزل فی بعض الطریق فامر الصلوٰۃ جامعه فاخذ بید علی فقال
الست اولیٰ بالمؤمنین من انفسهم قالوا بلی قال الست اولیٰ بكل
مؤمن من نفسه قالوا بلی قال فهذا ولی من انا مولاه اللهم وال من

والاہ اللھم عاد من۔

(ابن ماجه كتاب السنة باب فضل علی ابن ابی طالب الرقم 116 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کے ساتھ تھے آپ کے اس حج میں جو صبح آپ نے کیا آپ راستے میں اترے۔ اور نماز باجماعت کا حکم دیا۔ پھر حضرت علی کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ کیا میں مؤمنوں کے جانوں سے قریب نہیں ہوں صحابہ بولے کیوں نہیں!

پھر فرمایا کہ کیا میں ہر مؤمن کی جان سے زیادہ قریب نہیں ہوں؟ صحابہ بولے کیوں نہیں۔ پھر فرمایا کہ یہ علی اس کے مولا ہیں جس کا میں مولا ہوں اے اللہ تو ولی بن جا جس کا علی ولی ہے تو دشمن بن جا جس کا علی دشمن ہے۔

حدیث نمبر:15

عن سهل بن سعد رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال لاعطين الراية غدا رجلا بفتح الله علی يديه فبات الناس يرو كون ليلتهم اليهم يعطاها فلما اصبح الناس غدوا علی رسول الله ﷺ كلهم يرجون ان يعطاها فقال اين علی ابن ابی طالب فقالوا يشتكی عينيه فدعا له فيرا حتی كان لم يكن له فاعطاه الراية فقال علی يا رسول الله ﷺ اقاتلهم حتی يكونوا مثلناء فقال انفذ علی رسلك حتی تنزل سباحتهم ثم ادعهم الی الاسلام وا خبرهم بما يحب عليهم من حق الله فيه فوالله لان يهدی الله بك رجلا وواجلا خيرلك من ان يكون لك ثمر النعم

(صحیح بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی باب مناقب علی بن ابی طالب الرقم 3701 مطبوعہ دار السلام للنشر و التوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ضرور دوں گا جھنڈا کل ایسے مرد کو جس کے ہاتھ پر اللہ فتح دے گا۔ لوگوں نے رات گزاری۔ کہ کس کو جھنڈا ملے گا۔ جب صبح ہوئی سارے لوگ حضور کی طرف آئے اس امید پر کہ حضور ﷺ اسے جھنڈا دے دیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ صحابہ نے کہا کہ اس کی آنکھوں میں درد ہے۔ حضور ﷺ نے ان کو دعا دی شفا ملی حتیٰ کہ پھر درد نہیں ہوا۔ حضور ﷺ نے ان کو جھنڈا دیا حضرت علی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اس وقت تک لڑتا رہوں گا جب تک وہ ہماری مثل نہ ہو جائیں۔

حدیث نمبر:17

عن ابی بکر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ یا ابا بکر کفی و کف علی فی العدل سواء

(مسند الفردوس ج3 ص 305 الرقم 8265 مطبوعہ دار الکتبہ العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابو بکر میری ہتھیلی اور علی کی ہتھیلی عدل میں برابر ہیں۔

حدیث نمبر:18

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال دعانی رسول اللہ ﷺ فقال لی ابشرك ان اللہ تعالیٰ ایدنی بسید الاولین والاخرین والوصلین علی

فجعله كفوا بنتی فان ارادت ان تنتفع فاتبعه

(ینابع المودۃ ص248 مطبوعه دار الکتب العراقیه کاظمیه مکتبه محمدی قم ایران)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلایا پس فرمایا مجھ سے میں تین خوشخبری سناتا ہوں اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری تائید سید اولین و آخرین اور اولیاء کے سردار حضرت علی سے فرمائی ہے اور اس کو میری پیاری بیٹی کا کفو بنایا اور اگر تیرا ارادہ ہے کہ تو فائدے میں رہے تو اس علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی اتباع پیروی کرو۔

حدیث نمبر:19

عن سعید بن المسیب انه قال لم یکن احد من اصحاب رسول الله ﷺ یقول سلونی الا علیا اخرجه احمد فی المناقب والبغوی فی المعجم

(الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ ج3 ص 166 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیرت لبنان۔)

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اصحاب رسول ﷺ میں سے کسی ایک کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ پوچھو جو چاہتے ہو پوچھے جو چاہتے مگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم۔

حدیث نمبر:20

ابو ذر الغفاری رفعه ان الله تعالیٰ اطلع الی الارض اطلاعة من عرشه بلا کیف ولا زوال فاختارنی واختار علیا لی صهرا و اعطی له

فاطمة الغدراء البتول و لم يعط ذلك احد من النبيين والمطی الحسن والحسين و لم يعط احد امثلها واعطی صهرا مثلی و اعطی الحوض و جعل اليه قسمة الجنه ووالنار و لم يعط ذلك الملائكة و جعل شيعته فی الجنة و اعطی اخا مثلی و ليس لاحد اخ مثلی ايها الناس من اراد ان يطفی غضب الله و من اراد ان يقبل الله عمله فيحب علی بن ابی طالب فان حبه يزد الايمان و ان حبه يذيب السيئات كماتذيب النار الرصاص

(ینابیع المودۃ ص 255 مطبوعہ کتاب فروشی بصرتی قم ایران)

ترجمہ: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عرش عظیم سے بلا کیف بعد بغیر نوزاں کے نظر فرمائی اور مجھے پسند کر لیا اور علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو میرا داماد چن لیا اس نے حضرت علی کو فاطمہ زہراء کو عطا فرمایا اور انبیاء کرام میں سے کسی ایک کو بھی یہ چیز نہ دی اور مجھے حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین عطا کیے اور کسی کو ان جیسے (فرزند) عطا

حدیث نمبر: 21

عن ام سلمة علی مع القرآن والقرآن مع علی لن يفترقا حتی يردا علی الحوض

(فیض القدیر ج5 ص 650 مطبوعہ دار الحدیث القارہ بمصر اخرجہ الحاکم ج3 ص 134 الرقم 628 والطبرانی فی الصغیر ج2 ص 28 الرقم 720 والاوسط ج5 ص 135 الرقم 4880 و اخرجہ الخطیب فی تاریخہ ج14 ص 321 قال الھیثمی فی المجمع ج9 ص134) مسند الفردوس ج3 ص230 الرقم 4678 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیرو لبنان)

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ علی قرآن مجید کے ساتھ ہے اور قرآن مجید علی کے ساتھ میں جدا ہوں گے حتیٰ کہ حوض کوثر پر۔

حدیث نمبر:22

عن ابن عباس عن النبی ﷺ قال اسبق ثلاثة اسابق الی موسیٰ یوشع بن نون واسباق الی عیسی صاحب یاسین و اسابق الی محمد ﷺ علی بن ابی طالب۔

(مجمع الزوائد کتاب المناقب باب اسلامه رضی الله ج9 ص 185 الرقم 14598 اخرجه الطبرانی فی الکبیر برقم 11152)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا سبقت لے جانے والے تین لوگ ہیں ایک حضرت یوشع بن نون جنھوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف سبقت لے جانے والے تھے اور دوسرے صاحب یاسین (حزقیل) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سبقت لے جانے والے تھے اور تیسرے حضرت علی بن ابی طالب جو حضرت محمد ﷺ کی طرف سبقت لے جانے والے تھے۔

حدیث نمبر:23

عن ابن عباس قال ما انزل الله سورة فی القرآن الا کان علی امیرها و شریفها ولقد عاتب الله اصحاب محمد ﷺ قال لعلی الا خیرا۔

(ابو نعیم) کنز العمال هندی کتاب الفضائل الصحابه باب فضائل علی ج13 ص 147 الرقم 36349 مطبوعه ادارہ تالیفات اشرفیه الباکستان)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں سے کوئی بھی سورت نازل ہوئی تو حضرت علی اس کے معاملہ پر امیر ہوئے اور شریف ثابت ہوئے اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اصحاب پر عتاب نازل فرمایا لیکن حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم کے لیے ہمیشہ خیر (رضائے الٰہی) کا ہی حکم آیا۔

حدیث نمبر:24

عن ابی ایوب الانصاری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لقد صلت الملائکۃ علی و عیل علی سبع سنین و ذاك انه لم یصل معی رجل غیرہ

(اسد الغابہ فی معرفة الصحابة باب علی ابی طالب ج3 ص 284 مطبوعہ الملیکة المعروفیہ کوئٹہ پاکستان ذکرہ السیوطی فی اللالی المصنوعة ج1 ص167 و ذکرہ الشوکانی فی الفوائد المجموعة 343)

ترجمہ: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے میرے اور حضرت علی کے لیے سات سال تک دعا مانگتے رہے کہ میرے اور علی کے علاوہ کوئی نمازی نہیں تھا۔

حدیث نمبر:25

عن قتادة عن الحسن قال اسلم علی وھو ابن خمس عشرة او ابن ست عشرة سنة ھذا الاسناد اولیٰ من الاول و انما قدمت ذلك لانی علوت فیه

(المستدرك علی الصحیحین کتاب معرفة الصحابة باب ذکر اسلام امیر

المؤمنین ج3 ص 325 الرقم 4639 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراتشی پاکستان)
ترجمہ: حضرت قتادہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضرت علی دس یا سولہ سال کی عمر میں اسلام لائے۔
یہ سند پہلی سندوں کی نسبت اولیٰ ہے ہم نے اس کو پہلے ذکر کیا کیوں کہ وہ میری سند عالی ہے۔

حدیث نمبر:26

عن قتادة عن الحسن قال اول من اسلم علی بعد خدیجة وھو ابن خمس عشرة سنة

(اسد الغابة فی معرفة الصحابة ج3 ص284 مطبوعہ مکتبہ معروفیہ کوئٹہ پاکستان)

ترجمہ: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے انھوں نے حضرت حسن سے روایت بیان کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ جس نے حضرت خدیجہ کبریٰ کے بعد سب سے پہلے اسلام قبول کیا وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم تھے اس وقت ان کی عمر پندرہ سال کی تھی۔

حدیث نمبر:27

عن سلطان قال قال رسول الله ﷺ اولکم ورودا علی الحوض اولکم اسلاما علی ابن ابی طالب

(الاستعاب فی معرفة الاصحاب باب حرف العین الرقم 1871 مطبوعہ دار الاعلام بیروت لبنان مسند الحارث 980م)

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم

ﷺ نے ارشاد فرمایا حوض کوثر پر سب سے پہلے وارد ہونے والا سب سے پہلے اسلام لانے والا حضرت علی بن ابی طالب ہے۔

حدیث نمبر:28

مسند ابی رافع بعث رسول الله ﷺ علیا مبعثا فلما قدم قال له رسول الله ﷺ الله و رسوله و جبریل عنك راضون

(کنز العمال ہندی کتاب الفضائل باب فضائل علی ج13 الرقم 36345 ص 47 مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان الباکستان)

ترجمہ: مسند ابی رافع میں ہے کہ ایک دفعہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو کسی کام کے لیے بھیجا جب آپ واپس تشریف لائے تو حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کریم اور اس کا رسول امین ﷺ جبریل امین تجھ سے راضی ہیں۔

حدیث نمبر:29

عن جابر قال قال رسول الله ﷺ علی باب الجنة مکتوب لا اله الا الله محمد رسول علی اخو رسول الله (الریاض النضرة فی مناقب العشرہ ج3 ص 125 مطبوعہ دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا ہے محمد ﷺ اللہ کے رسول اور حضرت علی اس کے بھائی ہیں۔

حدیث نمبر:30

عن ام سلمة قالت کان رسول الله ﷺ اذا غضب لم یجترئ احد ان

یکلمہ الاعلی

(رواہ الطبرانی فی الاوسط مجمع الزوائد ج9 ص 106 الرقم 14683 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غصے کی حالت میں ہوتے تو سوائے حضرت علی کے کسی کو آپ سے کلام کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔

حدیث نمبر:31

اخرج الخطیب عن انس ان النبی ﷺ قال عنوان صحیفۃ المومن حب علی بن ابی طالب

(الصواعق المحرقۃ ص 176 مطبوعہ النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا مؤمن کے صحیفہ کا عنوان حبِ علی بن ابی طالب ہے۔

حدیث نمبر:32

عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ حق علی ابن ابی طالب علی ھذہ الامۃ کحق الوالد علی ولدہ (مسند الفردوس بماثور الخطاب ج 2 الرقم 2674 ص 132 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان کنزالعمال الرقم 45473 اعتکاۃ الرقم 4949)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علی کا حق امت پر ایسے ہے جیسا باپ کا حق اولاد پر ہوتا ہے۔

حدیث نمبر:33

عن سلمان قال سمعت رسول الله ﷺ یقول کنت انا و علی نورا بین یدی الله تعالیٰ قبل ان یخلق آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق الله آدم قسم ذلك النور جزأین فجزء انا و جزء علی اخرجه احمد فی المناقب (الریاض النضرة فی مناقب العشرة ج3 ص120 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا یعنی میں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم تخلیق آدم سے چودہ ہزار سال قبل اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک نور تھے تو پھر اللہ تاعلیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو اس نور کے دو حصے کیے ایک جز میں ہوں اور دوسرا حضرت علی ہیں۔

حدیث نمبر:34

محمد بن نافع بن حجیر عن ابیه علی رضی الله عنه قال قال النبی ﷺ اما انت یا علی انت صیفی و امینی (خصائص امیر المؤمنین از امام نسائی ص20 مطبوعه التقدیم العلمیة مصر)

ترجمہ: محمد بن نافع بن عجیز وہ اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے علی تو میرا ساتھی اور امین ہے۔

حدیث نمبر:35

عن سعید بن المسیب قال لقد اصابت علیا یوم احد ست عشرة

ضربة كل ضربة تلزمه الارض فما كان يرفعه الا جبريل عليه السلام
قال علی لما تخلی الناس عن رسول الله ﷺ یوم احد نظرت فی القتلی فلم ار رسول الله ﷺ فقلت والله ماکان لیفر و اراه فی القتلی و لکن الله غضب علینا بما صنعنا فرفع نبیه فما فی خیر من ان قاتل حتی اقتل فکسرت جفن سیفی ثم حملت علی القوم فافرجوا لی فاذا برسول الله ﷺ بینهم

(اسد الغابه فی تمیز الصحابة ج3 ص 287 مطبوعه مکتبة المعروفیه کوئٹه الباکستان)

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ احد کے روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو سولہ زخم لگے تھے اور ہر زخم ان کو زین پر گرا دیتا پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ کو اٹھاتے تھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرمایا کرتے تھے غزوہ احد میں جب لوگ (اصحاب) حضور نبی کریم ﷺ سے دور ہٹ گئے تو میں نے حضور کو شہداء کی لاشوں میں دیکھنا شروع کیا لیکن حضور نبی کریم ﷺ کو نہ پایا میں نے کہا کہ اللہ کی قسم حضور نبی کریم ﷺ بھاگنے والے نہ تھے لیکن اللہ کا غضب ہم پر نازل ہوا سبب اس کے جو حرکت ہم سے ہوئی پس اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو اٹھالیا ہے میرے لیے یہ بہتر ہے کہ میں لڑتا ہوا قتل کیا جاؤں لہٰذا میں نے اپنی تلوار کی میان توڑ ڈالی اور کفار پر حملہ کر ڈالا پس وہ تمام میری طرف ٹوٹ پڑے تو میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ ان کے درمیان میں تھے۔

حدیث نمبر:36

قال ابن عباس وشری علی نفسه ولبس ثوب النبی ﷺ ثم نام مکانه قال ابن عباس و کان المشرکون یرمون رسول اللہ ﷺ فجآء ابوبکر وعلی نائم قال و ابوبکر یحسب انه نبی اللّٰہ قال فقال یا نبی اللّٰہ قال فقال له علی ان نبی اللہ ﷺ قد انطلق نحو بئر میمون فادرکه قال فانطلق ابوبکر فدخل معه الغار قال و جعل علی یرمی بالحجارۃ کما کان یرمی نبی اللہ و هو یتضور قد لف راسه فی الثوب لا یخرجه حتی اصبح ثم کشف عن راسه فقالوا انك للئیم وکان لا یتصور ونحن نرمیه و انت تتصور وقد استنکرنا ذلك

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی چادر اوڑھ کر آپ ﷺ کی جگہ سو گئے۔

مشرکین نے حضور نبی کریم ﷺ سمجھ کر آپ کو پتھر مارتے رہے پس ابو بکر رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو حضرت علی بستر رسول ﷺ پر لیٹے ہوئے تھے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ سمجھا کہ رسول اللہ ﷺ لیٹے ہوئے ہیں انھوں نے آواز دی اے اللہ کے رسول اے اللہ کے رسول تو حضرت علی نے جواب دیا رسول اللہ ﷺ تو بیئر میمون کی طرف چلے گئے ہیں آپ ان سے جا ملیے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے اور آپ سے ملے اور آپ غار میں داخل ہو گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ پتھروں کی بارش میں ایسے سوئے ہوئے تھے کہ جیسے پتھر رسول اللہ ﷺ کو مار رہے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ ان پتھروں کی چوٹوں سے رو رہے تھے لیکن انھوں نے صبح تک اپنا چہرہ نہیں

دکھایا۔ جب صبح ہوئی تو آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے چہرے سے چادر ہٹائی تو کفار نے آپ کو برا بھلا کہتے ہوئے کہ ہم تیرے ساتھی کو پتھر مار رہے تھے وہ تو کبھی ایسا نہیں کرتے تھے تم رو بھی رہے تھے۔

حدیث نمبر:37

اخبرنا عوف عن بن عمرو بن هند الجملی قال قال علی کنت اذا سالت رسول الله ﷺ اعطانی و اذا سکت ابتدانی هذا حدیث حسن

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب علی بن ابی طالب الرقم 3722 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: خبر دی ہے عوف بن عبد اللہ عمرو بن ہند جمیلی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب میں حضور نبی کریم ﷺ سے سوال کرتا تو آپ ﷺ مجھے کلام فرماتے اور جب میں خاموش ہوتا تو آپ ﷺ خود ابتداء فرماتے یہ حدیث حسن ہے۔

حدیث نمبر:38

عن سعد بن ابی وقاص قال خلف رسول الله ﷺ علی ابن ابی طالب فی غزوة تبوك فقال یا رسول الله تخلفنی من اسناد والصبیان فقال اما ترضی ان تکون منی بمنزلة هارون من موسیٰ غیر انه لا نبی بعدی

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل علی بن ابی طالب الرقم 6218 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ غزوہ بوک کے موقع پر حضرتِ علی رضی اللہ عنہ مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تو انھوں نے عرض کیا آپ مجھے بچوں اور عورتوں میں چھوڑ کر جارہے ہیں تو حضور نبی کریم ﷺ نے اشارہ فرمایا کہ تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم کو میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

حدیث نمبر:39

عن انس بن مالك رضى الله عنه ان النبى ﷺ قال لعلى انت تبين رامنى ما اختلفوا فيه بعدى هذا حديث صحيح على شرط الشيخين و لم يخرجاه

(المستدرك على الصحيحين كتاب معرفة الصحابة، ذكر اسلام امير المؤمنين الرقم 4678 ج3 ص 335 مطبوعه قديمى كتب خانه كراتشى)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا میرے بعد جب میری امت میں اختلاف پیدا ہو گا تو ان پر حق واضح کرو گے۔

حدیث نمبر:40

عن على بن ابى طالب اعلم الناس بالله والناس حبا و تعظيما للاهل لا اله الا الله

(مسند الفردوس بماثور الخطاب الرقم 4180 ج3 ص 64 مطبوعه دار الكتب العلمية بيروت لبنان)

ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ جاننے والے اور لوگون سے زیادہ محبت کرنے والے اور اہل توحید کی تعظیم کرنے والے ہیں۔

حدیث نمبر:41

عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ انا مدینة العلم و علی بابها فمن اراد العلم فلیات بابه

(اسد الغابة فی معرفة الصحابة ج3 ص 288 مطبوعة مکیة معرفیة کوئٹه باکستان) مجمع الزوائد 92 ص 114 و اخرجه الطبرانی فی الکبیر 11071 و اخرجه الحاکم فی المستدرک ج1263)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایامیں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے جو علم حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ دروازے سے علم حاصل کرنے آئے۔

حدیث نمبر:42

عن جابر بن عبد الله قال سمعت رسول الله ﷺ یقول الناس من شجر شتی و انا و علی من شجرة وحدة

(الطبرانی فی الاوسط برقم 4148 مجمع الزوائد کتاب المناقب باب مناقب علی الرقم 14582 ج9 ص 82 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: لوگ مختلف اشجار سے ہوتے ہیں میں اور حضرت علی ایک ہی شجر سے ہیں۔

حدیث نمبر:43

ابن عباس حب علی بن ابی طالب یاکل الذنوب کما تاکل النار الحطب

(مسند الفردوس ج3 ص 142 الرقم 2722 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت تنزیه الشریعة ج1 ص 255)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت گناہوں کو ایسے کھاجاتی ہے جیسی دہکتی ہوئی آگ لکڑی کو۔

حدیث نمبر:44

اخرجه ابن عساکر عن ابن عباس قال ما نزل احد من کتاب الله تعالیٰ ما نزل فی علی

(تاریخ الخلفاء از سیوطی ص136، مطبوعه قدیمی کتب خانه کراتشی)

ترجمہ: ابن عساکر حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں قرآن مجید میں جو کچھ حضرت علی کی شان میں نازل ہوا وہ کسی اور شان میں نازل نہیں ہوا۔

حدیث نمبر:45

و اخرجه ابن عساکر عن ابن عباس قال نزلت فی علی ثمان مائة آیة

(تاریخ الخلفاء ص 136 مطبوعه قدیمی کتب خانه کراتشی)

ترجمہ: ابن عساکر حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی شان میں تین سو آیات نازل ہوئی ہیں۔

حدیث نمبر:46

سعید بن جبیر عن ابن عباس قال اذا ثبت لناء الشیء عن علی لم نعدل عنه الی غیره

(اسد الغابة فی تمیر الصحابة ج3 ص 288 ابن حجر العسقلانی فی الاصابة ج4 ص 568 الاستیعاب فی معرفة الصحاب ج3 ص 1103)

ترجمہ: حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب کسی چیز کا اثبات حضرت علی سے مل جاتا تو ہم کسی اور کی طرف رجوع نہیں کرتے تھے۔

حدیث نمبر:47

عن ابی الطفیل قال قال بعض اصحاب النبی ﷺ لقد کان لعلی من اسوابق مالو ان سابقة منها بین الخلائق لو سعتهم خیرا (ابن عساکر فی مختصر تاریخ دمشق ج18 ص 31 اسد الغابة فی معرفة الصحابة ج3 ص 288 مطبوعہ مکتبة المعرفیة کوئٹہ پاکستان)

ترجمہ: یزید بن ہارون نے ابو طفیل سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں بعض اصحاب رسول ﷺ کا قول ہے کہ اگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم (فضیلتوں) میں سے ایک فضیلت تمام مخلوقات پر تقسیم بھی کر دی جائے تو سب فائدے میں رہیں گے۔

حدیث نمبر:48

عن علی قال علمنی رسول اللہ ﷺ الف باب کل باب بفتح الف باب

(کنزل العمال کتاب فضائل باب فضائل علی بن ابی طالب ج 13 الرقم 6369 ص 50 مطبوعه ادارہ تالیفات اشرفیه الباکستان)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے ایک ہزار باب تعلیم فرمائے اور ہر باب ایک ایک ہزار باب پر مشتمل ہے۔

حدیث نمبر:49

عن حذیفة قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ولوا علیا فهادیا فهدیا

(الاستیعاب فی معرفة الاصحاب باب حرف عین 534 مطبوعه دار السلام بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپناؤ گے تو ان کو پاؤ گے ہادی اور مہدی۔

حدیث نمبر:50

اخرج ابو نعیم و ابن عساکر عن ابی لیلی ان رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال الصدیقون ثلاثة حبیب النجار مؤمن ال تین قال یا قوم اتبعوا المرسلین و حزقیل مومن فرعون الذی قال اتقتلون رجلا ان یقول ابی الله و علی ابن ابی طالب و هو افضلهم

(الصواعق المحرقة ص 176 مطبوعه النوریه الرضویه ببلشنك كمبنی لاهور باكستان)

ترجمہ: ابو نعیم نے ابن عساکر سے روایت کیا وہ حضرت ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صدیق تین میں ایک صدیق حبیب ابن نجار جو آل یاسین کا مومن ہے جس نے کہا تھا کہ اے

میری قوم کے لوگو مرسلین کی پیروی کرو دوسرے صدیق حزقیل جو ال فرعون کے مؤمن تھے جنھوں نے کہا تھا کہ تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور تیسرا صدیق علی بن ابی طالب ہے جو ان سب سے افضل ہے۔

حدیث نمبر:51

عن ابی الحمراء قال قال رسول اللہ ﷺ من اراد ان ینظر الی آدم فی علمه و الی نوح فی قومه و الی ابراهیم فی حلمه و الی یحیی بن زکریا فی زهده و الی موسی بن عمران فی بطشه فلینظر الی علی ابن طالب اخرجه القزوینی الحاکمی

(الریاض النضرة فی مناقب العشرة ج3 ص 197 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابی حمراء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جن کا ارادہ ہو کہ وہ آدم علیہ السلام کو اپنے عمل میں، حضرت نوح علیہ السلام کو کو اپنی قوم میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حلم میں اور حضرت یحیٰ بن زکریا علیہ السلام کو حالت زہد میں حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو گرفت میں دیکھے پس وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھے۔

حدیث نمبر:52

عن ابن عباس ان النبی ﷺ قال علی من بمنزلة راسی من بدنی

(الصواعق المحرقه ص 177 مطبوعه النوریه الرضویه پبلشنگ لاهور)

مسند الفردوس بماثور الخطاب ج3 ص 162 الرقم 4174 مطبوعه دار الکتب

العلمية بیروت لبنان فیض القدیر ج 5 الرقم 559655 مطبوعه دار الحدیث القاهره مصر اخرجه لخطیب فی تاریخه ج7 ص 11 و ابن عساکر فی تاریخه ج42 ص 344)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام مجھ سے ایسا ہے جیسا میرے بدن سے سر کا۔

حدیث نمبر:53

عن عبداللہ بن عباس قال واللہ لقد اعطی علی ابن ابی طالب تسعة اعشار العلم و ایم اللہ لقد شارککم فی العشر العاشر

(استیعاب فی معرفة الاصحاب باب حرف عین ص 530 مطبوعه دار الاعلام بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نو حصے علم کے دیے گئے اور دسواں حصہ جو لوگوں کو ملا تھا آپ رضی اللہ عنہ اس میں بھی شریک تھے۔

حدیث نمبر:54

اخرج الترمذی و النسائی و ابن ماجة عن حبشی بن جنادة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی من و انا من علی

(تاریخ الخلفاء ص 134 مطبوعه کتب خانه کراتشی باکستان)

ترجمہ: ترمذی ونسائی اور ابن ماجہ نے حبشی بن جنادہ سے روایت بیان کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔

حدیث نمبر:55

عن ابی الحمراء خادم النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لما اسری بی الی السماء دخلت الجنة

قرابت فی ساق العرش مکتوبا لا اله الله محمد رسول الله ایدته بعلی ونصرته۔

(الطبرانی فی الکبیر ج22 ص 200 مجمع الزوائد کتاب المناقب الرقم 92014702 ص 111 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابی حمراء خادم نبی ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب شب اسراء آسمانوں کی طرف گیا اور جب داخل جنت ہوا اور عرش کے ساق پر یہ لکھا ہوا پایا محمد اللہ کے رسول ہیں ان کی مدد و نصرت علی کے ہاتھ سے کی گئی۔

حدیث نمبر:56

عمر بن الخطاب حب علی براۃ من النار

(مسند الفردوس بماثور الخطاب ج3 ص 142 الرقم 2723 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت کنز العمال 32593)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت آگ سے آزاری کی سند ہے۔

حدیث نمبر:57

اخرج موفق بن احم الخوارزمی عن یحیی و مجاهد هما عن ابن عباس رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ یا ام سلمة هذا علی لحمه لحمی و دمه دمی و هو منی بمنزلة هارون من موسٰی ال انه لا نبی بعدی یا ام سلمة اسمعی و اشهدی هذا امیر المؤمنین و سید المسلمین و هذا عبیة علمی و هذا بابی الذی اوتی منه و هذا اخی فی

الدنیا والاخرۃ وھذا معی فی اسنام الاعلی

(ینابیع المودۃ الباب الرابع والاربعون ص 129-130 مطبوعہ کتاب فروشی بصیرتی ایران)

ترجمہ: موفق بن احمد خوارزمی نے یحییٰ اور مجاہد ان دونوں سے روایت کیا انھوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما وہ کہتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا یہ علی ہیں ان کا جسم میرا جسم ہے ان کا خون میرا خون ہے ان کو مجھ سے وہ منزلت حاصل ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حاصل ہے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اے ام سلمہ گواہ رہنا یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مؤمنوں کے امیر اور مسلمانوں کے سردار ہیں یہ میرے علم کا ظروف ہیں یہ میرا دروازہ ہیں جہاں سے کسی نے میرے پاس آنا ہو یہ دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہیں یہ بلند مقام سے میرے ساتھ ہوں گے۔

حدیث نمبر:58

عن الضابحی عن علی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انت بمنزلۃ الکعبۃ تؤتی ولا تاتی فان اتاك ھؤلاء القوم فسلموھا الیك فاقبل منھم و ان لم یاتوك فلا تاتھم حتی یاتون

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ ذکر علی ابن ابی طالب ذکر خلافتہ ج 3 ص 297 مطبوعہ المکتبۃ المعروفیہ کوئٹہ باکستان ذکرہ ابن عرافۃ الکنانی فی تنزیہ الشریعۃ ج1 ص 399)

ترجمہ: حضرت صنابحی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی تم کعبہ کی مثل ہو کہ لوگ کعبہ کے پاس جاتے ہیں۔ وہ کسی کے پاس نہیں آتا اور لوگ تمہارے پاس آئیں اور خلافت

تمہارے سپرد کر دیں تو قبول کر لینا اگر لوگ تمہارے پاس نہ آئیں تو تم ان کے پاس نہ جانا یہاں تک کہ وہ خود تمہارے پاس نہ آئیں۔

حدیث نمبر:59

عن قیس بن عباد عن علی رضی اللہ عنہ قال انا اول من یجثوبین یدی الرحمٰن لخصومۃ یوم القیامۃ

(صحیح بخاری کتاب التفسیر تفسیر سورۃ الحج الرقم 4744 مطبوعہ دار السلام للنشر و التوزیع الریاض سعودی عرب)

ترجمہ: قیس بن عباد نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ انھوں نے ارشاد فرمایا کہ میں پہلا شخص ہوں گا جو بروز قیامت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دوزانوں بیٹھ کر اپنا مقدمہ پیش کروں گا۔

حدیث نمبر:60

عن جعفر الصادق فی تفسیر القیانی جنہم کل کفار عتید قال اذا کان یوم القیامۃ وقف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و علی علیہ السلام علی الصراط و ینادی منادیا محمد یا علی القیانی جھنم کل کفار بنبوتك یا محمد و عنید بولاتیك یا علی

(ینابیع المودۃ ص 85 مطبوعہ کتاب فروشی بصیرتی)

ترجمہ: امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اس آیت القیانی جھنم کل کفار کی باب پوچھا گیا جب قیامت کا دن ہو گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پر صراط پر کھڑے ہوں گے ایک ندا دینے والا یہ آواز دے گا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا علی تم دونوں ہر اس شخص کو جہنم میں ڈال دو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے تمہارے نبوت کا انکار کیا اور

اے (علی) جس نے تمہاری ولایت کا انکار کیا۔

حدیث نمبر: 61

عن هبيرة بن يريم قال سمعت الحسن بن علی قام فخطب الناس فقال يا ايها الناس لقد فارقكم امس رجل ما سبقه ولا يدركه الا خرون لقد كان رسول الله ﷺ يبعثه المبعث فيعطيه الراية فما يرجع حتى بفتح الله عليه جبريل عن يمينه و ميكائيل عن شمائله ما ترك بيضاء ولا صفراء

(الاحسان فی تقريب صحيح ابن حبان كتاب التاريخ باب ذکر اثبات محبة الرقم 6897ص 1201 مطبوعه بيت الافكار الدولية بيروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ہبیر بن یریم سے مرودی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا وہ اٹھے اور لوگوں کو خطبہ دیا آپ نے فرمایا اے لوگو بے شک تم سے ایسے شخص کل جدا ہوئے جس سے کسی نے سبقت نہیں کی اور نہ دوسرے ایسے جانتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان کو بھیجا اور انھیں جھنڈا اعطا کیا ہو مگر وہ فتح واپس آئے ہوں اور جبریل علیہ السلام ان کے دائیں اور میکائیل علیہ السلام ان کے بائیں ہوتے۔۔۔

حدیث نمبر: 62

عن زيد بن ارقم قال كان لنفر من اصحاب رسول الله ﷺ ابواب شارعة فی المسجد قال فقال يومًا سدو اهذه الابواب الا باب علی قال فتكلم فی ذلك الناس قال فقام رسول الله و فحمد الله تعالى و اثنى عليه ثم قال اما بعد فانی امرت بسد هذه الابواب الا باب علی

و قال فیه قائلکم و انی واللہ ما سددت شیئا ولا فتحته ولکن امرت بشیء فاتبعته

(مسند احمد بن حنبل ج4 ص 370 الرقم 19287 مطبوعه بیت الافکار الدولیة بیروت)

ترجمہ: حضرت زید بن ارقم روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے کئی صحابہ کے دروازے مسجد نبوی کی طرف کھلتے تھے ایک روز نبی کریم ﷺ نے سب دروازوں کو بند کرنے کا حکم فرمایا سوائے دروازہ حضرت علی کے اس پر کچھ نے اعتراض کیا تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا میں نے حضرت علی کے دروازے کے سوا جو تمام کو بند کرنے کا حکم دیا ہے اس پر بعض نے اعتراض کیا ہے اللہ کی قسم میں نے اپنے آپ کی طرف سے کسی کا دروازہ کھول کر بند نہیں کرتا بلکہ یہ حکم تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے اور اسی پر پیروی کرتا ہوں۔

حدیث نمبر: 63

جابر قال قال رسول اللہ ﷺ من اراد ان ینظر الی اسرافیل فی هیبة و الی میکائیل فی رتبته و الی جبرائیل فی جلالته و الی آدم فی عمله و الی نوح فی خشیته و الی ابراهیم فی خلفه و الی یعقوب فی حزنه و الی یوسف فی جماله و الی موسیٰ فی مناجاته و الی ایوب فی صبره و الی یحیی فی زهده و الی عیسیٰ فی عبادة و الی یونس فی ورعه و الی محمد فی حسبه و خلقه فلینظر الی علی فان فیه تسعین خصلة من خصال الانبیاء جمعها اللہ فیه و لم یجمعهما فی احد غیره

(مودۃ فی القربی المودۃ الودۃ الثامنۃ مع ینابیع المودۃ ص255 مطبوعہ کتاب فروشی بصیرتی ایران)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو یہ چاہے کہ وہ حضرت اسرافیل کی ہیبت کا نظارہ کرے، حضرت میکائیل کے مقام کا اور مرتبہ اور حضرت جبریل علیہ السلام کی جلالت کا نظارہ کرے اور حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کی خاصیت اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خلت اور حضرت یعقوب علیہ السلام کا حزن اور حضرت یوسف علیہ السلام کا جمال اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مناجات کرنا اور حضرت ایوب کا صبر کرنا، حضرت یحییٰ علیہ السلام کا زہد کرنا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا عبادت کرنا اور حضرت یونس علیہ السلام کا ورع کرنا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حسب اور خلق دیکھنا چاہے وہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ میں انبیاء کرام کی نوے خوبیاں جمع کرر کھی ہیں اور ان خوبیوں کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے سوا کسی اور میں جمع نہیں کیا۔

حدیث نمبر:64

عن ابی سعید الخدری قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان منکم من یقاتل علی تأویل القرآن کما قاتلت علی تنزیلہ قال ابوبکر انا ھو یا رسول اللہ قال لا قال عمرانا ھو یا رسول اللہ قال لا ولکن خاصف النعل قال وکان اعطی علیا نعلہ یخصفہ

(الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان کتاب التاریخ باب ذکر قتال علی ابن ابی طالب الرقم 6898 مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرآن کی تاویل پر لڑے گا تو حضرت ابو بکر

صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا نہیں پھر حضور عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں ہوں آپ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ ہے جو جوتے گانٹھ رہے ہیں راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت نبی کریم ﷺ کے جوتے گانٹھ رہے تھے۔

حدیث نمبر:65

زید بن اسلم رفعه یاعلی بخ بخ من مثلك و الملائكة تشتاق اليك و الجنة لك فاذا كان يوم القيمة ينصب لی منبر من نور ولك منبر من نور ولا اب راهيم منبر من نور ولك منبر من نور فتجلس عليه و اذا مناد ينادی بخ بخ من وصی بين حبيب و خليل ثم اوتی بمفاتيح الجنة والنار فادفعها اليك۔

(مودة فی القربی المودة التاسعة مع ينابيع المودة المودت ص 256-257 مطبوعه كتاب فروشی بصيرتی ايران)

ترجمہ: زید بن اسلم روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا (علی کو بلند فرمایا) واہ واہ اے علی کون تیری مثل ہو سکتا ہے۔ فرشتے تیرے مشتاق ہیں جنت تیری مشتاق ہے بروز قیامت میرے لیے ایک نور کا ممبر بچھایا جائے گا اور تمھارے لیے بھی نور کا منبر بچھایا جائے گا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے بھی ایک نور کا منبر بچھایا جائے گا ہم اس پر بیٹھ جائیں گے ایک منادی ندا دے گا واہ واہ مبارک ہو مبارک ہو آج حبیب اور خلیل کے درمیان موجود ہیں پھر مجھے جنت اور دوزخ کی کنجیاں دی جائیں گی میں وہ تمہارے سپرد کر دوں گا۔

حدیث نمبر:66

عن علی علیه السلام رفعه من احب ان یرکب سفینة النجاة و لیستمسك بالعروة الوثقی و یعتصم بحبل الله المتین فلیوال علیا بعدی و لیعاد عدوه ولیاتم بالائمة الهداة من ولده فانهم خلفائی و اوصیائی و مجمع علی خلقه بعدی و سادات امتی و قادات الاتقیاء الی الجنة حزبهم حزبی و حزبی حزب الله و حزب اعدائهم حزب الشیطان۔

(مودت فی القربی مع ینابیع المودة المودة العاشرة ص 258 مطبوعه کتاب الفروشی الصیرتی ایران)

ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو یہ بات پسند کرے وہ نجات کی کشتی میں سوار ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے اور اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی کو تھامے اسے حضرت علی کو میرے بعد دوست رکھنا ہو گا اور ان کے دشمن کو دشمن جانے۔ ان سے پیدا ہونے والے (فرزند) سے پیدا ہونے والے امت کی طرف پیدا ہونے والے ائمہ کو امام بنائے یہ میرے خلفا میں اور یہ میرے درمیان ہوں گے۔ میرے بعد اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر محبت ہوں گے اور یہ میری امت کے سردار ہوں گے حضرات کو جنت کی طرف کھینچیں گے انکا گروہ میرا گروہ ہو گا میرا گروہ اللہ تعالیٰ کا گروہ ہے ان کے دشمنوں کا گروہ شیطان کا گروہ ہو گا۔

حدیث نمبر: 67

عن ابن عباس رضی الله عنه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لعلی وارثی

(اللآلی والمضوعة ج1 ص 297 مطبوعه المکتبة المعروفیه کوئٹه پاکستان)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ میرا وارث ہے۔

حدیث نمبر:68

حدثنی ام عطیة قالت بعث النبی ﷺ جیشًا فیهم علی قالت فسمعت رسول الله ﷺ و هو رافع یدیه و یقول اللهم لا تمتنی حتی ترینی علیاً

(جامع الترمذی کتبا المناقب باب لا یحبك الا مومن الرقم 373 مطبوعه دار السلام للنشر و التوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ لشکر بھیجا اس کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی بھیجا میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا آپ ﷺ نے ہاتھ بلند کر کے بارگاہ خداوندی میں دعا کی یا اللہ مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ نہ لوں۔

حدیث نمبر:69

عن جابر قال لما کان یوم غزوة الطائف قام النبی ﷺ مع علی رضی الله عنه ملیا من النهار فقال له ابوبکر رضی الله عنه یا رسول الله لقد طاعت منا جاتك علیا منذ الیوم فقال رسول الله ﷺ ما انا انتجیته و لکن الله انتجاه۔

(المعجم الکبیر للطبرانی ج2 الرقم 1735 ص8 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان ، مشکوٰة المصابیح کتاب الفضائل باب علی ابن ابی طالب ،ترمذی کتاب المناقب ما انتجیة الرقم 3726 مطبوعه دار السلام للنشر و التوزیع ریاض سعودی عرب) اسد الغابة فی معرفة لص به باب علی بن ابی طالب ج3 ص292 مطبوعه

المکتبة المعروفیه کوئٹه باکستان)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ طائف کے روز حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سورج کی روشنی میں سرگوشی کرنے لگے حتی کہ دن ڈھلنے لگا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج اتنی طویل سرگوشی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ان کے ساتھ سرگوشی نہیں بلکہ خود اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ سرگوشی فرمائی۔

حدیث نمبر:70

عن ابن عباس رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما مررت بماء الا و اهلها یشتاقون الی علی ابن ابی طالب و ما فی الجنة نبی الا و هویشتاق الی علی ابن ابی طالب۔

(الریاض النضرة فی مناقب العشرة ج3 ص198 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں آسمانوں کی طرف گیا اس نے آسمانوں میں رہنے والوں کو دیکھا ہر کوئی حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مشتاق تھا اور میں نے جنت میں پایا تمام انبیاء کو بھی حضرت علی کا مشتاق۔

حدیث نمبر:71

حدثنی عبدالله بن نجی عن ابیه قال قال لی علی کانت لی منزلة من رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لم تکن لاحد من الخلائق فکنت اتیه کل سحر

فاقول السلام علیك یا نبی الله فان تنحنح الفرقت الی اهلی ولا دخلت علیه۔

(سنن النسائی کتاب اسهو باب التحنح فی الصلوٰة الرقم 1214 مطبوعه دار السلام للنشر و التوزیع ریاض سعودی عرب ، احمد ج1 ص85 الرقم 637)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں میرا مقام مرتبہ ایسا تھا کہ جو لوگوں میں سے کسی کا نہ تھا میں ہر روز بوقت سحر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوتا اور سلام عرض کرتا یا نبی اللہ السلام علیک اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھانس پڑتے تو میں اپنے گھر واپس آجاتا اور اگر نہ کھانستے تو میں اندر چلا جاتا۔

حدیث نمبر:72

عن علی ابن ابی طالب قال دعانی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ان فیك من عیسیٰ مثلا ابغفته یهود حتی بهتوا امة واحبته النصاری حتی انزلوه بالمنزل الذی لیس به الا ورنه یهلك فی اثنان محب مطریقرظنی بما لیس فی و بغض یحمله شنانی علی ان یبهتنی الا انی لست بنی ولا یوحی الی ولکنی اعمل بکتاب الله وسنة نبیه صلی الله علیه وسلم ما استطعت فما امرتکم من طاعة الله فحق علیکم طاعتی فیما احببتم و کرهتم۔

(مسند احمد بن حنبل ج1 ص160، مسند علی بن ابی طالب الرقم 1377، مطبوعه بیت الافکار الدولیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا اے علی تمہارے ساتھ وہی وہی ہوگا جیسا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوا یہاں

تک کہ انھوں نے ان کے ساتھ بغض کیا اور ان کی ماں پر بہتان لگایا اور عیسائیوں نے ان کی محبت میں غلو کیا اور اس مقام پر پہنچایا جو انکا نہ تھا۔ پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا میرے متعلق دو قسم کے لوگ پیدا ہوں گے ایک وہ جو محبت میں غلو کر جائیں گے اور اس مقام سے مجھے لے جائیں گے جو میرا مقام نہیں اور دوسرے لوگ مجھ سے بغض عناد کریں گے اور مجھ پر ایسے بہتان تراشیں گے جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہ ہو گا خبردار میں نبی نہیں ہوں اور نہ ہی مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے میں اللہ تعالیٰ کی کتاب اور سنت رسول ﷺ کا عامل ہوں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے تمہیں حکم دوں گا وہ تمہیں اچھا لگے یا برا لگے اس پر تم نے میری اطاعت کرنا میرا حق ہے۔

حدیث نمبر: 73

عن جمیع عبن عمیر التیمی قال دخلت مع عمتی علی عاشة فسئلت ای الناس کان احب الی رسول اللہ ﷺ قالت فاطمة فقیل من الرجال قالت زوجها۔

(جامع الترمذی کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل فاطمة الرقم 3874 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت جمیع بن عمیر تیمی بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور سوال کیا لوگوں میں رسول اللہ ﷺ زیادہ محبوب کون ہے تو آپ نے فرمایا حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا اور پھر پوچھا مردوں میں سے کون زیادہ محبوب تھا تو آپ نے فرمایا ان کے خاوند علی بن ابی طالب تھے۔

حدیث نمبر: 74

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال لما برز علی الی عمرو بن عبدو د قال النبی ﷺ برز الایمان کلہ الی الشرک کلہ فلما قتلہ قال لہ ابشر یا علی فلو وزن عملك الیوم بعمل امتی لرجح عملك بعملهم۔

(ینابیع المودۃ ص 94 مطبوعہ کتاب فروشی بصیرتی ایران) عن حذیفة رضی اللہ عنہ ضربة علی فی یوم الخندق افضل من اعمل امتی یوم القیامة۔ (مقتل خوارزمی ص45)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جنگ خندق کے روز جب حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ عمرو بن عبدود کے مقابلہ کے لیے نکلے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کل ایمان کل شرک کے مقابلہ کے لیے جارہا ہے جب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عبدود کو واصل جہنم کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اے علی کرم رضی اللہ عنہ تمہیں مبارک ہو اگر صرف تمہارے اس روز کے عمل کا وزن کیا جائے تو تمام امت کے اعمال سے تمہارا عمل زیادہ وزنی ہو گا۔

حدیث نمبر:75

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ و رحم اللہ علیا اللهم ادر الحق معہ حیث دار۔

(مسند ابی یعلی الموصلی مسند علی بن ابی طالب الرقم 527 ؛ المعجم الاوسط للطبرانی باب العین باب المیم من اسمہ محمد الرقم 6016)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے اللہ تعالیٰ تو علی پر رحم فرما اور اے اللہ حق کو اس طرف پھیر دے جس طرف علی جائے۔

حدیث نمبر:76

عن ابی هریرة قال قال عمر بن الخطاب رضی الله عنه لقد اعطی علی بن ابی طالب ثلاث خصال لان توکن لی خصلة مضا احب الی من ان اعطی حمر النعم قیل و ما هُن یا امیر المؤمنین قال تزوجه فاطمة بنت رسول الله ﷺ و سکناه المسجد مع رسول الله ﷺ یحل له فیه ما یحله له والرایة یوم خیبر هذا حدیث صحیح الاسناد و لم یخرجاه۔

(المستدرک علی الصحیحین کتاب معرفة الصحابة باب ذکر اسلام امیر ج3 ص338 الرقم 4695 مطبوعه قدیمی کتب خانه کراتشی)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تین ایسی خوبیاں عطا کی گئیں ہیں اگر ان میں سے مجھے ایک بھی مل جاتی تو مجھے سرخ اونٹوں کے ملنے سے زیادہ خوشی ہوتی۔ آپ سے پوچھا گیا اے امیر المؤمنین وہ کیا فضیلتیں ہیں تو فرمایا:

ایک یہ کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی ان کے نکاح میں آئیں۔

دوسری یہ کہ وہ حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ مسجد میں رہائش پذیر ہوئے ان کے سب کچھ جائز تھا جو نبی کریم ﷺ کے لیے جائز تھا۔

تیسری یہ کہ خیبر کے روز ان کو علم عطا کیا گیا۔

حدیث نمبر:77

عن ابن عباس قال کنا نتحدث ان رسول الله ﷺ عهد الی علی سبعین عهدا لم یعهدها الی غیره

(الطبرانی فی الصغیر ج2 ص69) مجمع الزوائد ج9 ص101 الرقم 14664 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت بیان کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ستر عہد کیے ان کے علاوہ کسی سے بھی ایک عہد نہ کیا۔

حدیث نمبر:78

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لفاطمة اما ترضین ان زوجتك اقدم امتی سلما و اکثرهم علما و اعظمهم حلما۔

(جمع الزوائد کتاب المناقب باب فی علمه ج98 ص102 الرقم 4669 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا اے فاطمہ کیا تو اس پر راضی نہیں کہ تیرا خاوند سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں اور وہ بہت زیادہ علم والے ہیں اور بڑی حلم والے ہیں۔

حدیث نمبر:79

خارجة بن سعد عن ابیه سعد قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم لعلی لا یحل لاحد ان یجنب فی هذا المسجد غیری و غیرك۔

(المصنف فی کشف الاستار برقم 2997 مجمع الزوائد کتاب مناقب باب مایحل له فی المسجد الرقم 14679 ج9 ص105 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت سعد روایت بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ مسجد میں حالت جنابت میں داخل ہو۔

حدیث نمبر:80

عن شراحیل بن مرة قال سمعت رسول الله ﷺ یقول لعلی ابشر یا علی حیاتك و موتك معی۔

(مجمع الزوائد کتاب المناقب باب منه فی منزلة ج9 ص100 الرقم 14658 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت شراحیل بن مرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے علی مبارک ہو تو زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی میرے ساتھ ہے۔

حدیث نمبر:81

قال رسول الله ﷺ علی بن ابی طالب حلقة معلقة بباب الجنة من تعلق لها دخل الجنة۔

(فرائد اسلمطین ج1 ص180)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ جنت کے دروازے کا ایک حلقہ ہیں جس نے ان کے ساتھ تعلق استوار کر لیا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

حدیث نمبر:82

عن قیس بن عازم قال التقی ابو بکر الصدیق و علی بن ابی طالب فتسم ابو بکر فی وجه علی فقال له مالك تبسمت قال سمعت رسول الله ﷺ یقول لا یجوز احد الصراط الا من کتب له علی الجواز۔

(الریاض النضرة فی مناقب العشرة باب مناقب علی بن ابی طالب ذکر اختصاصه بانه لا یجوز احد الصراط ج3 ص137 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت قیس بن عازم روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آپس میں ملاقات ہوئی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر مسکرانے لگے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابو بکر آپ نے تبسم کس لیے کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرامیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا یعنی کوئی پل صراط سے نہیں گزر سکے گا مگر وہ جس کے پاس حضرت علی کی مہر ہوگی۔ (جنت کا ویزہ ہوگا)

حدیث نمبر:83

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا علی ما عرف الله حق معرفته غیری و غیرك و ما عرفك حق معرفتك غیر الله و غیری۔

مناقب ال ابی طالب ج3 ص267

ترجمہ: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علی آپ اور میرے علاوہ کسی نے بھی اللہ تعالیٰ کے مقام کو نہیں پہچانا اور کسی نے بھی سوائے اللہ تعالیٰ کے اور میرے جس عظمت تم مالک ہو نہیں جانا۔

حدیث نمبر:84

عن ابن عباس علی منی بمنزلة راسی من بدنی

(فیض القدیر شرح جامع الصغیر ج5 ص651 الرقم 5596 مطبوعه دار الکتب القاهرة مصر اخرجه الخطیب فی تاریخه ج7 ص11 و ابن عساکر فی تاریخه ج42 ص344 والدیلمی ج3 ص62 الرقم 4174 و ابن جوزی فی العلل المتناهیة ج1 ص212 الرقم 335)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ علی میرے ہاں ایسی منزلت رکھتا ہے جیسے میرے بدن پر سر ہو۔

حدیث نمبر:85

محبوب بن ابی زناد قالت الانصار ان کنا لنعرف الرجل الی غیر ابیه بغضه علی ابن ابی طالب

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج42 ص287 مختصر تاریخ دمشق ج17 ص371 دارلفکر)

ترجمہ: محبوب بن ابی زناد فرماتے ہیں کہ اہل انصار حرامی شخص کو بغض علی کی وجہ سے پہنچانے تھے (کہ یہ اپنے کا نطفہ نہیں ہے)

حدیث نمبر:86

عن سوید بن غفلة عن الصنابیحی عن علی قال قال رسول الله ﷺ انا دار الحکمة وعلی بابها۔

(جامع الترمذی کتاب مناقب باب مناقب علی ابن ابی طالب حدیث انا دار الحکمة الرقم 3723 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کے دروازہ ہے۔

حدیث نمبر:87

عن ابن عباس ان علیا رضی الله عنه کان یقول فی حیاة رسول الله ﷺ ان الله عزوجل یقول (افان مات او قتل انقلبتم علی اعقابکم) (ال عمران 144) والله لا تنقلب علی اعقبنا بعد اذ هدانا الله والله لئن مات او قتل لا قاتلن علی ما قاتل علیه اموت والله انی

لاخوہ و ولیہ و ابن عمہ و ورثہ فمن احق بہ منی۔

(المعجم الکبیر ج11 الرقم 174 ص66 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان؛ ذکرہ ابو عبداللہ الحنبلی فی الاحادیث المختارہ ج2 ص233 و ذکرہ النسائی فی السنن الکبریٰ ج5 ص125 الرقم 8450 و ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد ج9 ص134)

عن عبادۃ بن الصامت قال کنا ننور اولادنا رجب علی بن ابی طالب فاذا راینا احد لایحب علی بن ابی طالب علمنا انہ لیس منا و انہ لغیر اشدہ

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج42 ص287 مختصر تاریخ دمشق ج17 ص371 دارلفکر)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حیات مبارکہ میں فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ نبی فوت ہو گئے یا شہید کر دیے گئے تو تم ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے اس ذات کی قسم اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیے جائیں تو میں میں تمام عمران کے احکام پر لڑتا رہوں گا جن پر آپ نے قتال کیا خدا کی قسم میں ان کا بھائی ہوں میں ان کا ولی ہوں میں ان کے چچازاد بھائی ہوں اور میں ان کے علم کا وارث ہوں ان کے حق کا وارث میرے علاوہ کون ہو سکتا ہے۔

حدیث نمبر:88

و عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من نبی الا ولہ نظر فی امتہ و علی نظیری۔

(الریاض النضرہ فی مناقب عشرۃ المبشرۃ، ج3 ص120، مطبوعہ دار

الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کی کوئی نظیر اس کی امت کوئی شخص ہوتا ہے اور میری نظیر علی بن ابی طالب ہے۔

حدیث نمبر:89

عن ابی ایوب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لصقد صلیت الملائکۃ علی و علی علی لانا کنا نصلی لیس معنا احد یصلی غیرنا۔

(الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ المبشرۃ ج3، ص121، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ۔)

ترجمہ: حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یعنی فرشتے مجھ پر اور علی پر درود پڑھتے تھے کیوں کہ اس وقت ہم دونوں نماز پڑھتے تھے اور ہمارے علاوہ کوئی اور نماز نہیں پڑھتا تھا۔

حدیث نمبر:90

قال جاء ابو بکر و علی یزورون قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد وفاتہ ستۃ ایام قال علی لابی بکر تقدم یا خلیفۃ رسول اللہ فقال ابو بکر ما کنت لا نقدم رجلا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول علی منی بمنزلتی من ابی۔

(الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ ج3 ص118-119 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے چھ روز بعد حضرت ابو بکر اور حضرت علی

رضی اللہ عنہما زیارت کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر حاضر ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا اے خلیفہ رسول آپ آگے بڑھیں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں ایسے شخص پر کیسے سبقت کر سکتا ہوں جس کے بارے میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا علی مجھے ایسے ہیں جیسے میں اپنے رب کریم کو ہوں۔

جمعرات ، 3 بجے دن، 13-07-18
بحرمت طٰہٰ یس صلی اللہ علیہ وسلم



حضرت صاحبزادہ
سید محمد عباس علی گیلانی
خانوادہ حجرہ شاہ مقیم